58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 300 | صفحات: 08 | ۳۱ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز سنیچروار بمطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Saturday 31st October 2026 | جلد نمبر 58

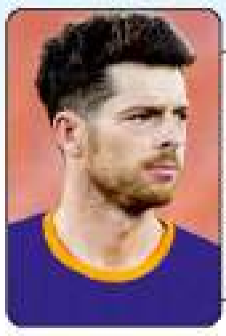

گلن نے اہم کردار ادا کیا/ سینٹنر

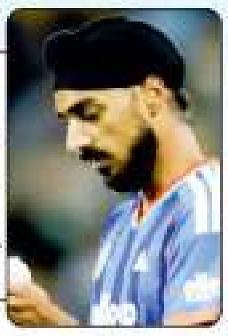

ارشدیپ کی ۱۵۰ وکٹیں

جب تک سانس باقی ہے ہندوستان کی خدمت کرتا رہوں گا/ مودی

کانگریس میں ہو یا اس کے اتحادی عوام اور میرے درمیان مضبوط رشتہ کو توڑ نہیں سکتے

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ اپنی آخری سانس تک ہندوستان کے عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ان کا یہ بیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے اس تبصرے کے چند دن بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مودی کا باپ بھی جائے گا۔ وزیر اعظم مودی ریاست گجرات کے ضلع بناسکانٹھا کے علاقے بھلدی میں 'بھارت بووائن بریڈنگ اینڈ ریسرچ سینٹر' (مویشیوں کی افزائش اور تحقیق کا مرکز) کا افتتاح کرنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے 14,000 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا اور ان کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔/1

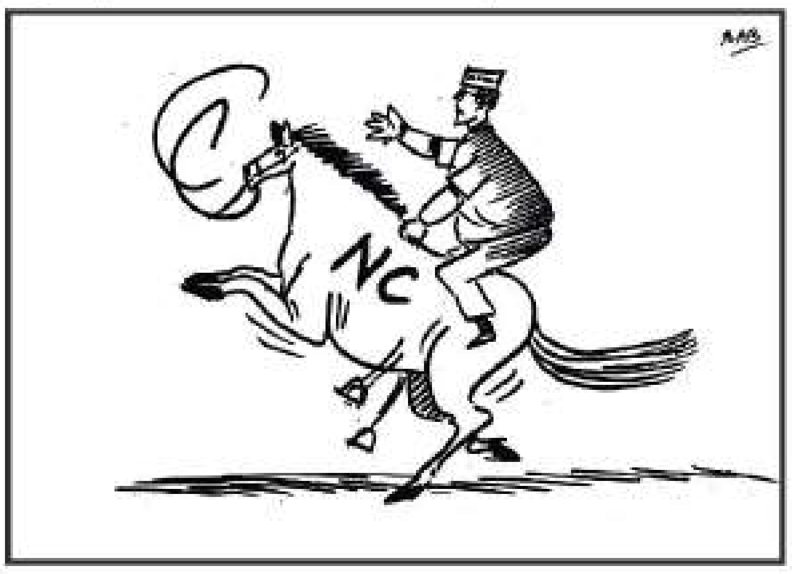

ساگر بدستور نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری مقرر

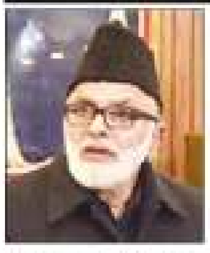

سرینگر//صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حاجی علی محمد ساگر کو پارٹی کے جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے مزید احکامات صادر ہونے تک کام جاری رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے باضابطہ حکمنامہ جاری کیا گیا ہے۔/2

حکمران نیشنل کانفرنس کے 17 ممبر اسمبلی کی "لنچ ڈپلومیسی"

کابینہ میں توسیع کے تین روز بعد اپنی نوعیت کا پہلا سنسنی خیز اجتماع

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی کابینہ میں توسیع کے تین روز بعد نیشنل کانفرنس کے 17 ارکان اسمبلی جمعہ کے روز حلقہ لولاب کے رکن اسمبلی قیصر جمشید لون کی رہائش گاہ پر جمع ہوئے، جس کے بعد پارٹی کے اندرونی حالات اور سیاسی صورتحال کے حوالے سے چہ میگوئیاں شروع ہو گئی ہیں۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب 27 اکتوبر کو کابینہ میں توسیع کے دوران نیشنل کانفرنس کے کئی سینئر ارکان اسمبلی کو وزارت میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم پارٹی کے سینئر رہنما نذیر احمد گریزی نے اس اجتماع کی سیاسی اہمیت کو مسترد کرتے ہوئے اسے محض ایک دوستانہ لنچ قرار دیا۔ اس ملاقات میں کئی ایسے ارکان اسمبلی بھی موجود تھے جن کے نام کابینہ میں توسیع سے قبل ممکنہ وزراء کی فہرست میں زیر بحث تھے۔ ان میں نذیر احمد گریزی، سابق اسپیکر اسمبلی مبارک گل اور ہندواڑہ/ اہت ناگ ویسٹ کے رکن اسمبلی عبدالمجید بھٹ عرف لرمی قابل ذکر ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے ساتھ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے نذیر احمد گریزی نے کہا کہ قیصر جمشید لون نے تمام ارکان اسمبلی کو لنچ پر مدعو کیا تھا اور اس ملاقات کو کوئی سیاسی رنگ نہیں دیا جانا چاہیے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں شامل ارکان اسمبلی میں حسنین مسعودی (پامپور)، غلام محی الدین میر (راجپورہ)، جاوید احمد (کرناہ)، سیف الدین بھٹ (خانصاحب)، فاروق احمد شاہ (گلمرگ)، مبارک گل (عیدگاہ)، نذیر احمد خان (گوریز)، ہلال اکبر لون (سوناواری)، بشیر احمد ویری (بجبہاڑہ)، عبدالمجید بھٹ عرف لرمی (اننت ناگ ویسٹ)، اعجاز احمد جان (پونچھ حویلی)، جاوید اقبال چودھری (بدھل)، ارجن سنگھ راجو (رام بن)، خورشید احمد (گلاب گڑھ)، ڈاکٹر سجاد شفیع (اوڑی)، مشتاق احمد گرو (چنہ پورہ) اور مظفر اقبال خان (تھنہ منڈی) شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ کابینہ میں توسیع سے قبل عمر عبداللہ نے واضح کیا تھا کہ وزراء کی فہرست تیار ہے اور پارٹی ساتھیوں کو وزارت کے لیے لابنگ سے گریز کرنا چاہیے۔ سیاسی سرگرمیوں کا یہ سلسلہ 27 اکتوبر کو اس وقت اختتام پذیر ہوا جب لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر کے ایس کے آئی سی سی میں نیشنل کانفرنس کے چار ارکان اسمبلی علی محمد ساگر، میر سیف اللہ، شمیمہ فردوس اور الطاف احمد کلو سے وزارت کا حلف لیا۔ کابینہ میں توسیع کے دوران آزاد رکن اسمبلی ستیش شرما کو وزارت سے ہٹا دیا گیا، جبکہ دیگر وزراء کو برقرار رکھا گیا۔ اس توسیع کے بعد وزراء کی کونسل اپنی آئینی حد تک پہنچ گئی، جس کے باعث کسی نئے وزیر کی شمولیت کے لیے موجودہ کابینہ میں تبدیلی ضروری ہو گئی ہے۔ ادھر نذیر احمد گریزی، جنہیں وزارت کے ممکنہ امیدواروں میں شمار کیا جا رہا تھا، حلف برداری کی تقریب میں شریک نہیں ہوئے۔ ان کی غیر موجودگی بھی سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بنی۔ حلف برداری کی تقریب کے چند گھنٹے بعد نئے وزراء میر سیف اللہ اور الطاف احمد کلو نے دیگر پارٹی ارکان قیصر جمشید لون اور ہلال اکبر لون کے ہمراہ گریزی کی سرینگر کے نسیم باغ میں واقع رہائش گاہ پر ان/3

LG کی صدارت میں خصوصی میٹنگ، سیکورٹی صورت کا مکمل جائزہ

دہشت گرد ماڈیولز کے خلاف مسلسل کریک ڈاؤن کی ہدایت فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر زور

سرینگر/ لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشمیر ڈویژن میں سیکورٹی کے حالات کا جائزہ لینے کیلئے ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری، چیف سیکریٹری ڈیزگنیٹ، ڈی جی پی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ہوم، سپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، اے ڈی جی سی آئی ڈی، کمشنر سیکریٹری جی اے ڈی، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکریٹری، آئی جی پی کشمیر، ڈویژنل کمشنر کشمیر، رینج ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ آپریشنل تیاری، سیکیورٹی حکمت عملیوں اور کشمیر ڈویژن میں پر امن ماحول یقینی بنانے کیلئے مستقبل کے ایکشن پلانز پر مرکوز تھی۔ لفٹیننٹ گورنر نے حکام کو دہشت گرد ماڈیولز کے خلاف مسلسل اور جارحانہ کارروائی کا حکم دیا۔ انہوں نے انفلٹریشن کے خلاف گرڈ کو مزید مضبوط بنانے اور ضلعی انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس، فوج اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے درمیان دہشت گردی کے خلاف آپریشنز میں مکمل ہم آہنگی پیدا کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز کو ہدایت دی کہ وہ انتظامیہ کے اندر موجود اینٹی نیشنل عناصر پر گہری نظر رکھیں اور ریڈیکلائزیشن کے خلاف کوششوں کو ترجیح دیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے نارکو دہشت گردوں اور دہشت گردی کی معاونت کرنے والے ایکو سسٹم کی املاک کی منسلکی کے حوالے سے ماہانہ جائزوں کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ نارکو دہشت گردوں کے خلاف کارروائی بلا توقف جاری رہنی چاہیے اور منشیات کے سمگلرز و فروخت کنندگان پر بے رحمانہ کریک ڈاؤن جاری رکھنا چاہیے تاکہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر کا وژن حقیقت بن سکے۔ عوامی شکایات کے فوری حل پر زور دیتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شہریوں، پولیس اور انتظامیہ کے درمیان مضبوط رابطہ قائم کرنا انتہائی اہم/4

اتر پردیش میں بی جے پی حکومت کے پھر سے بن جانے میں کوئی شک نہیں/ شاہ

2016 میں نوٹ بندی کے بعد اکھلیش یادو کو پوری رات نیند نہیں آئی تھی

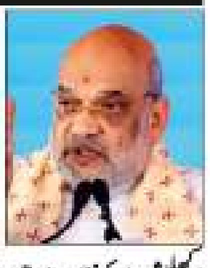

لکھنؤ/ یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ 2016 میں نوٹ بندی کے بعد اکھلیش یادو کو پوری رات نیند نہیں آئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں بی جے پی کی سیاسی کامیابی کے پیچھے مضبوط تنظیم اور کارکنوں کی محنت رہی ہے۔ پارٹی ایک بار پھر ریاست میں حکومت بنانے جا رہی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ امت شاہ نے 2014 کے سیاسی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت اتر پردیش میں بی جے پی کے صرف 44 اراکین اسمبلی تھے اور پارٹی کی صورت حال کافی مایوس کن تھی۔ وہ خود تحصیل کی سطح تک گئے اور تنظیم کو مضبوط بنانے میں مصروف ہو گئے۔ جب تنظیم منظم ہو گئی تو 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی نے اتر پردیش میں 41 فیصد ووٹ حاصل کر کے 73 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔/5

سرینگر جموں شاہراہ پر سیکورٹی قافلوں کے باعث عوام کو مشکلات/ سکینہ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور حکام سے موثر کارروائی کی اپیل

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کی وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے قومی شاہراہ پر سیکیورٹی قافلوں کی نقل و حرکت کے باعث ٹریفک جام اور عوام کو درپیش مشکلات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور متعلقہ حکام سے موثر اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ سکینہ ایتو نے جمعہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ سکیورٹی کے تقاضے اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم عوام کی سہولت اور فلاح و بہبود کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر، اننت ناگ، کولگام اور قاضی گنڈ سے گزرنے والی قومی شاہراہ پر سفر کے دوران اکثر دیکھنے کو ملتا ہے کہ سکیورٹی قافلوں کی نقل و حرکت کے باعث ایمبولینسیں ٹریفک میں پھنس جاتی ہیں، طلبہ وقت پر تعلیمی اداروں تک نہیں پہنچ پاتے اور عام شہریوں کو طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ بعض اوقات لوگوں کو 15 سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑتا ہے، جبکہ کئی مواقع پر یہ انتظار گھنٹوں/6

شوپیاں میں مبینہ دہشت گردوں کے مالی معاونتی نیٹ ورک کا پردہ فاش/ پولیس

تحقیقات کے دوران 10 افراد کو حراست میں لیا گیا، مزید تفتیش جاری

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع شوپیاں میں پولیس نے مبینہ دہشت گردوں کے مالی معاونت نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے 10 مشتبہ دہشت گرد معاونین کو گرفتار کیا ہے۔ ان پر لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) اور اس کی ذیلی تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کی سرگرمیوں کی حمایت کے لیے فنڈ جمع کرنے اور اسے مختلف ذرائع سے منتقل کرنے میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ متعدد آن لائن ادائیگی پلیٹ فارمز کے ذریعے کی جانے والی مشتبہ مالی لین دین کی تحقیقات کے دوران اس نیٹ ورک کا انکشاف ہوا۔ تفتیش میں رقم کی منتقلی کے مختلف مراحل کا سراغ لگایا گیا، جس سے ملزمان کے مختلف جیلوں میں بند دہشت گردوں اور ان کے معاونین سے روابط کا بھی پتہ چلا۔ پولیس کے مطابق، ملزمان خفیہ طور پر عوام سے رقم جمع کر رہے تھے اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اسے باقاعدہ مالیاتی ذرائع کے ذریعے منتقل کر رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ "ابتدائی تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ ملزمان عام لوگوں سے خفیہ طور پر رقم جمع کر رہے تھے اور لشکر طیبہ اور ٹی آر ایف کی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اس رقم کو قائم شدہ مالیاتی ذرائع کے ذریعے منتقل کر رہے تھے۔ مبینہ طور پر اس رقم کا استعمال دہشت گردانہ سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کے لیے اسمارٹ فونز سمیت دیگر لاجسٹک سہولیات/10

IGP کشمیر کی شوپیاں پولیس کی ستائش

سرینگر/ یو پی آئی/ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر سوجیت کمار نے ضلع شوپیاں میں مبینہ دہشت گرد فنڈنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے پر پولیس کی کارروائی کو سراہتے ہوئے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، ہمت اور لگن کی تعریف کی ہے۔ آئی جی پی کشمیر نے جمعہ کو اپنے بیان میں کہا کہ شوپیاں پولیس نے دہشت گرد نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے قابل ستائش کام انجام دیا/9

جموں وکشمیر ہائی کورٹ کا پن بجلی منصوبوں پر آبی استعمال کے محصولات ختم کرنے کا فیصلہ

کہا ہے کہ سابق ریاستی اسمبلی کو بجلی کی پیداوار پر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے پن بجلی منصوبوں پر عائد آبی استعمال کے محصولات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سابق ریاستی اسمبلی کو بجلی کی پیداوار پر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا۔ جسٹس سنجیو دھر اور جسٹس راج نیش اوسوال پر مشتمل ڈویژن بنچ نے جمعرات کو بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو جاری کیے گئے مطالباتی نوٹس منسوخ کر دیے اور حکومت کو ہدایت دی کہ وہ آبی استعمال کے محصولات یا کسی دوسرے ٹیکس کی آڑ میں بجلی کی پیداوار پر کوئی ٹیکس عائد نہ کرے۔ عدالت کا یہ فیصلہ تین عرضیوں پر آیا، جو آزادانہ طور پر پن بجلی منصوبے چلانے والی کمپنیوں نے دائر کی تھیں۔ ان عرضیوں میں جموں و کشمیر واٹر ریسورسز (ریگولیشن اینڈ مینجمنٹ) ایکٹ 2010 اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عائد کیے گئے محصولات کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عرضی گزاروں میں 11 کمپنیاں شامل تھیں، جنہیں جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں چھوٹے پن بجلی منصوبے الاٹ کیے گئے تھے۔ ان کمپنیوں نے 2010 سے آبی استعمال کے نام پر محصولات کی وصولی کے مطالبات کو چیلنج کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ درحقیقت یہ بجلی کی پیداوار پر ٹیکس عائد کرنے کے مترادف ہے۔/8

کابینہ نے 162.72 کروڑ روپے کی لاگت سے جموں وکشمیر میں دو نئے صنعتی اسٹیٹس کی منظوری دی

سرینگر/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی صدارت میں حال ہی میں منعقدہ کونسل آف منسٹرز نے جموں و کشمیر میں دو نئے صنعتی اسٹیٹس کے قیام کی منظوری دی ہے جن کی مشترکہ لاگت 162.72 کروڑ روپے ہے۔ منظور شدہ منصوبوں میں پکھل پورہ، لارگام، گاندربل میں نیا صنعتی اسٹیٹ شامل ہے جس کی لاگت 60.92 کروڑ روپے ہے اور بھاگتھلی (حصہ دوم)، کٹھوعہ میں صنعتی اسٹیٹ جس کی لاگت 101.80 کروڑ روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ منصوبے صنعتی بنیادی/7

چیکنگ کے دوران بھاگنے اور رکاوٹیں توڑنے کے بعد ڈرائیور گرفتار

جموں راجوری شاہراہ پر سنسنی خیز واقعہ، نیم شب کو کارروائیاں

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں راجوری شاہراہ پر معمول کی چیکنگ کے دوران حفاظتی چیک پوسٹ کو گاڑی سے ٹکر مار کر نقصان پہنچانے اور فرار ہونے کی کوشش میں پولیس نے ایک شہری کو گرفتار کر لیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نوشہرہ لری علاقے میں معمول کے چیکنگ کے دوران ڈرائیور نے گاڑی بھگانے کی کوشش کی، رکاوٹیں توڑنے کے بعد فرار ہونے والے شخص کی گاڑی ضبط کر لی اور ڈرائیور کی گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس کے مطابق 28-27 اکتوبر کی درمیانی شب نوشہرہ کے لری علاقے میں یہ واقعہ پیش/11

سپریم کورٹ نے خرم پرویز کی ضمانت کے خلاف NIA کی عرضی خارج کر دی

سرینگر/ یو پی آئی/ سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن خرم پرویز کو ضمانت دینے کے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی عرضی خارج کر دی۔ خرم پرویز جموں و کشمیر کولیشن آف سول سوسائٹی کے پروگرام کوآرڈینیٹر اور ایشین فیڈریشن اگینسٹ ان والنٹری ڈس اپیئرنسز کے چیئرمین ہیں۔ این آئی اے نے انہیں 22 نومبر 2021 کو گرفتار کیا تھا۔ ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج ہے۔ این آئی اے نے الزام لگایا تھا کہ انسانی حقوق کی سرگرمیوں کی آڑ میں خرم پرویز نے لشکر طیبہ سے وابستہ ایک کارکن کے ساتھ مبینہ سازش کی اور پاکستان میں قائم اس تنظیم کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے اور ملک میں/12

شراب فروشی سے جموں وکشمیر حکومت کو 435 کروڑ روپے کی آمدنی

ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق 305 تسلیم شدہ دکانیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر میں شراب کا آزادانہ کاروبار حکومت کیلئے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہوا ہے، کیونکہ مالی سال 2026-2025 میں جنوری 2026 تک، جموں و کشمیر حکومت نے شراب سے براہ راست 435.22 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اسی عرصے کے دوران، شراب کی کل فروخت 5.63 کروڑ بوتلوں سے تجاوز کر گئی (جس میں مقامی، درآمد شدہ، بی ایس ڈی اور نیم فوجی دستوں کے آؤٹ لیٹس شامل ہیں)۔ جموں و کشمیر کے ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق، جموں و کشمیر میں شراب کی کل 305 منظور شدہ اور فعال پرچون دکانیں (JKEL-2 وینڈز) موجود ہیں۔ جموں ڈویژن میں شراب کی پرچون دکانوں کی بھاری اکثریت موجود ہے، جن کی تعداد 291 ہے (جن میں سے 153 صرف ضلع جموں میں واقع ہیں)۔ حکام کے مطابق کشمیر ڈویژن میں شراب کی 14 منظور شدہ فعال ریٹیل دکانیں موجود ہیں، جن میں سے صرف چند ہی مخصوص محفوظ علاقوں (جیسے سری نگر) میں کام کر رہی ہیں، جبکہ وادی کے کئی اضلاع میں/13

لداخ میں خواتین کے احتجاج سے قبل ہی مطالبات منظور

شراب کے خلاف اپنا احتجاج معطل کر دیا/ سونم وانگ چک

سرینگر/ جے کے این ایس/ ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے بتایا کہ لداخ میں خواتین کی تنظیموں نے یونین ٹیریٹری انتظامیہ کی شراب کی پالیسی کے خلاف اپنا احتجاج اس وقت معطل کر دیا جب حکومت ان کے تمام مطالبات ماننے پر رضامند ہو گئی اور معاہدے کو باضابطہ شکل دینے کیلئے ایک ہفتے کا وقت مانگا۔ جے کے این ایس کے مطابق لداخ میں گزشتہ ہفتے خواتین کی قیادت میں احتجاج شروع ہوا تھا، جس کی وجہ حال ہی میں متعارف کرائی گئی شراب کی پالیسی تھی۔ خواتین مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ اس پالیسی کو مکمل طور پر واپس لیا جائے اور لداخ کو ڈرائی یونین ٹیریٹری (شراب سے پاک علاقہ) قرار دیا جائے۔ ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ لداخ کی خواتین رہنماؤں نے شراب کے خلاف اپنا احتجاج معطل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ یونین ٹیریٹری انتظامیہ نے تمام مطالبات تسلیم کر لیے ہیں اور معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک ہفتے کا وقت مانگا ہے۔ ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے کہا کہ امید ہے کہ نظام پر ان کے اعتماد اور یقین کا احترام کیا جائے گا۔ یونین ٹیریٹری انتظامیہ کی/14

راشٹریہ ایکتا دیوس پر لیفٹیننٹ گورنر کا عوام کے نام پیغام

سردار پٹیل کو خراجِ عقیدت پیش کرکے اتحاد اور امن کے فروغ پر زور دیا

سرینگر، 30 اکتوبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھارت کے مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سالگرہ کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ اس موقع پر جاری اپنے پیغام میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سالگرہ کی مناسبت سے منائے جانے والے راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقع پر وہ جموں و کشمیر کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ قومی یکجہتی کے دن کی تقریبات مرکز کے زیرِ انتظام علاقے میں اتحاد اور امن کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔ منوج سنہا نے کہا کہ سردار پٹیل بے لوث خدمت، حب الوطنی اور غیر متزلزل دیانت داری کی لازوال علامت ہیں۔ قومی یکجہتی کے معمار کی حیثیت سے ان کے وژن نے ایک مضبوط اور متحد ہندوستان کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس راشٹریہ ایکتا دیوس پر ہمیں سردار پٹیل کی میراث کو آگے بڑھانے/1

ناظم محکمہ اطلاعات نے کشمیر ڈویژن کے ضلعی اطلاعاتی مراکز کی کارکردگی کا جائزہ لیا

مواصلاتی نظام کو عوامی ضروریات کے مطابق بنانے کیلئے جوابدہ اور ٹیکنالوجی پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر دیا زور

سرینگر، 30 اکتوبر: ڈائریکٹر اطلاعات متا یادو نے آج کشمیر ڈویژن کے تمام اضلاع میں ضلعی اطلاعاتی مراکز (ڈی آئی سیز) کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلعی سطح پر اطلاعات کی ترسیل کو مضبوط بنانے، میڈیا کے ساتھ تال میل بہتر کرنے اور سرکاری سرگرمیوں و عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کی موثر تشہیر یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات کشمیر سید شہنواز بخاری، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر اے وی) جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی آر) کشمیر محمد رفیق زل، ڈپٹی ڈائریکٹر (ہیڈکوارٹرز) کشمیر زبیر احمد، گیلری آفیسر، فیلڈ پبلسٹی آفیسر، کشمیر ڈویژن کے ضلعی اطلاعاتی افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر نے ضلعی اطلاعاتی مراکز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر تشہیری سرگرمیوں، میڈیا تک رسائی، ڈیجیٹل سطح پر کوریج، بنیادی ڈھانچے، افرادی قوت کی ضروریات اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے بنیادی سطح کے مواصلاتی نیٹ ورک کے طور پر ضلعی اطلاعاتی مراکز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متا یادو نے کہا کہ ان مراکز کا اہم کردار ہے کہ حکومتی پالیسیوں، پروگراموں، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں سے متعلق معلومات بروقت، درست اور قابل رسائی انداز میں لوگوں تک پہنچائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی اطلاعاتی مراکز بنیادی سطح پر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کا چہرہ ہیں۔ ان کا کردار محض معلومات کی ترسیل تک محدود نہیں بلکہ یہ انتظامیہ، میڈیا اور عوام/2

حکومت نے جموں و کشمیر حج کمیٹی کی ازسرِنو تشکیل دی

میاں الطاف احمد سمیت 5 شخصیات 3 سال کیلئے رکن مقرر

سرینگر، 30 اکتوبر: جموں و کشمیر حکومت نے مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کی حج کمیٹی کے لیے پانچ ارکان کو تین سال کی مدت کے لیے مقرر کیا ہے۔ ان تقرریوں کا اطلاق سرکاری گزٹ میں متعلقہ نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے ہوگا۔ محکمہ مال کی جانب سے 30 اکتوبر 2026 کو جاری نوٹیفکیشن کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد اور ارکان اسمبلی جاوید اقبال اور میر محمد فیاض کو کمیٹی کا رکن نامزد کیا ہے۔ ظفر اقبال منہاس اور احسن الحق مرزا کو بھی حج کمیٹی کے ارکان کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرریاں حج کمیٹی ایکٹ 2002 کی دفعات 17(1) اور 18(1) کے ساتھ حج کمیٹی قواعد 2002 کے قاعدہ 20 کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ ایس او 283 کے تحت جاری نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حج کمیٹی کا ایگزیکٹیو آفیسر عہدے کی بنیاد پر کمیٹی کا رکن ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے ذریعے اس معاملے پر اس سے قبل جاری کیے گئے احکامات اور نوٹیفکیشن بھی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ حکم نامہ نمبر Rev-2026/HAJA/29 (7761813) محکمہ مال نے لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جاری کیا ہے، جس پر محکمہ مال کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری شالین کبرا کے دستخط ہیں۔ ج/3

مندیپ کور نے ٹینگ پورہ کے اینیمل برتھ کنٹرول مرکز کا معائنہ کیا

جانوروں کی خوراک، ادویات، صفائی اور سردی سے بچاؤ کے انتظامات بہتر بنانے کی ہدایت

سرینگر، 30 اکتوبر: محکمہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کی کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے جمعرات کے روز سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم کے ہمراہ ٹینگ پورہ میں اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) مرکز کا معائنہ کیا اور وہاں کی کارکردگی، بنیادی ڈھانچے اور جانوروں کی دیکھ بھال کے لیے دستیاب انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران کمشنر سیکریٹری نے جانوروں کے لیے مناسب مقدار میں خوراک کا ذخیرہ رکھنے اور ضروری ادویات کی بلاتعطل دستیابی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے موجودہ سرد موسم کے پیشِ نظر جانوروں کو سردی سے محفوظ رکھنے کے لیے مناسب حرارتی انتظامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ مندیپ کور نے مرکز کے تمام حصوں میں صفائی اور حفظانِ صحت کے معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے باقاعدگی سے صفائی اور مناسب دیکھ بھال یقینی بنانے کی تاکید کی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضروری اشیا اور سامان کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، روزمرہ سرگرمیوں کی قریبی نگرانی کی جائے اور مرکز میں رکھے گئے جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کی جائے۔ افسران/6

ڈائریکٹر کالجز کا سرینگر کے تین کالجوں کا دورہ

تعلیمی سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور اداروں کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا

سرینگر، 30 اکتوبر: ڈائریکٹر کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) یوگل سوری نے کشمیر ڈویژن کے کالجوں کی نوڈل پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) سیما ناز کے ہمراہ سرینگر کے تین کالجوں کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور اداروں کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ پروفیسر ڈاکٹر سوری نے اپنے دورے کا آغاز گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (آئی اے ایس ای) ایم اے روڈ سرینگر سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے سری پرتاپ کالج (ایس پی کالج) اور پھر امر سنگھ کالج سرینگر کا دورہ کیا۔ گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن میں پروفیسر ڈاکٹر سیما ناز نے انہیں ادارے کے تعلیمی امور، انتظامی سرگرمیوں، مختلف اقدامات، نمایاں کامیابیوں اور مستقبل کے اہداف کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر سوری نے پروفیسر ڈاکٹر سیما ناز کو ان کی کامیابیوں پر مبارکباد پیش کی اور ادارے کی ترقی، بالخصوص تعلیمی ماحول اور بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لیے ان کی مخلصانہ کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کالج کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ان کے جائز مطالبات اور ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا دفتر عملے کے مسائل سننے اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ بعد ازاں انہوں نے کالج کی مختلف سہولیات کا معائنہ کیا، جن میں تجربہ گاہیں، لائبریری/5

ساگر نے پاور سیکٹر کا جائزہ لیا اور سرمائی جامع تیاریوں اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت

کہا بلاتعطل بجلی کی فراہمی اور صارفین کو بہتر خدمات اولین ترجیح ہونی چاہیے

سری نگر، 30 اکتوبر / وزیر برائے ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، قانون، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر) اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں محکمہ بجلی کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کا مقصد محکمے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لینا، سرما کی تیاریوں کا جائزہ لینا، جموں و کشمیر میں بجلی کے شعبے کو مضبوط بنانے اور بجلی کی خدمات بہتر بنانے سے متعلق اہم اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈی ڈی اشونی کمار، تمام پاور کارپوریشنوں کے مینیجنگ ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر فائنانس پی ڈی ڈی، اسپیشل سیکرٹری ایس اے پی، ڈائریکٹر پلاننگ، ایڈیشنل سیکرٹریز (اے اینڈ ڈی اور لیگل)، کے پی ڈی سی ایل، جے پی ڈی سی ایل، جے کے پی ٹی سی ایل، جے کے پی سی ایل اور جے کے پی ڈی سی ایل کے چیف انجینئروں، سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور ایگزیکٹیو انجینئروں کے علاوہ چیف الیکٹریکل انسپکٹر اور محکمے کے دیگر سینئر افسران اور متعلقہ فیلڈ افسران نے شرکت کی جبکہ جموں میں موجود افسران نے بذریعہ ورچوئل موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ افسران نے وزیر موصوف کو محکمہ کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت، بجلی کی پیداوار اور خریداری کے انتظامات، ترسیل و تقسیم کے بنیادی ڈھانچے سمیت/4

کمشنر ایس ایم سی ڈاکٹر بشارت قیوم نے پی ایم اے وائی 2.0 پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

زیرِ التوا درخواستوں کی جلد تصدیق اور نمٹانے کی ہدایت، مستحق خاندانوں تک اسکیم کے فوائد پہنچانے پر زور

سرینگر، 30 اکتوبر: کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج پردھان منتری آواس یوجنا اربن 2.0 (پی ایم اے وائی-یو 2.0) پر عملدرآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس دوران درخواستوں کے عمل، مستحقین کی تصدیق اور اسکیم کے اہل خاندانوں تک فوائد پہنچانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا گیا تاکہ انہیں غیر ضروری تاخیر کے بغیر اسکیم سے مستفید ہونے کا موقع مل سکے۔ اجلاس کے دوران کمشنر نے درخواستوں کی جانچ اور تصدیق کے عمل میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر ان درخواستوں پر جو مختلف سطحوں پر زیرِ التوا ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے، طریقہ کار سے متعلق مسائل فوری طور پر حل کرنے اور تمام اہل درخواستوں پر مقررہ مدت کے اندر کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے کہا کہ پی ایم اے وائی-یو 2.0 پر عملدرآمد کا بنیادی مقصد مستحق خاندانوں تک اسکیم کے فوائد پہنچانا ہونا چاہیے، بالخصوص معاشی طور پر کمزور طبقوں (ای ڈبلیو ایس) اور کم آمدنی والے گروپوں (ایل آئی جی) سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کو۔ انہوں نے زور دیا کہ تصدیق کا عمل پوری احتیاط اور شفافیت کے ساتھ انجام دیا جائے تاکہ حقیقی مستحقین کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کمشنر نے وارڈ سطح پر بیداری سرگرمیوں میں بھی تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے کہا کہ بیداری کیمپ منعقد کیے جائیں، آن لائن رجسٹریشن میں سہولت فراہم کی جائے/9

جموں و کشمیر ٹورازم نے آئی آئی ٹی ایم ممبئی میں مختلف سیاحتی مقامات اور کاروباری مواقع پیش کیے

بی ٹو بی نیٹ ورکنگ میٹ میں ٹریول ٹریڈ کمیونٹی نے گہری دلچسپی لی

ممبئی/30 اکتوبر/ جموں و کشمیر ٹورازم نے آئی آئی ٹی ایم ممبئی-2026 کے تحت کلب ممبئی میں منعقدہ بی ٹو بی نیٹ ورکنگ ایوننگ کے دوران اپنی مختلف سیاحتی پیشکشوں، ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات اور کاروباری مواقع کو پیش کیا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر وسیم راجا اور سی ای او سرنسر ماسٹر ڈیولپمنٹ اتھارٹی وویک پوری نے ایک موثر پریزنٹیشن پیش کی جس میں انہوں نے جموں و کشمیر کی بے پناہ سیاحتی صلاحیت اور مسافروں کے لئے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر اس کی بڑھتی ہوئی کشش کو اجاگر کیا۔ نیٹ ورکنگ ایوننگ نے باہمی بی ٹو بی بات چیت کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا جس میں جموں و کشمیر ٹورازم کے افسران اور سیاحتی شراکت داروں نے یونین ٹیریٹری بھر میں مختلف سیاحتی مصنوعات، مقامات اور تجربات پیش کئے۔ پریزنٹیشن میں جموں و کشمیر کے معروف اور منفرد مقامات دونوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے علاوہ حال ہی میں منعقدہ بڑے اور اہم سیاحتی پروگراموں بشمول کامیاب کشمیر میراتھن، کو بھی پیش کیا گیا۔ اس ایونٹ کو جموں و کشمیر کے سیاحتی کیلنڈر میں ایک اہم اضافہ قرار دیا گیا جس سے ٹریول ٹریڈ اور وزیٹروں میں اس مقام کی پہچان مزید بڑھی۔ اس پریزنٹیشن نے ٹریول ٹریڈ کے پیشہ ور افراد میں کافی دلچسپی/8

وادی کے مختلف علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی

سرینگر، 30 اکتوبر: نیوز ڈیسک

چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 33 کے وی اوتی پورہ سنگم سیکنڈ لائن کی بندش کے باعث 3 اور 7 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک سیاسو کے کوٹ، کیلگام، ہری پرگام، چک پورہ، گلزار پورہ، پنزگام، ریلوے اور ملحقہ علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی اوتی پورہ لائن کی بندش کے باعث 4 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک اوتی پورہ، جوبارہ، بارسو، ملنگ پورہ، پنگام پورہ، بیگ پورہ، میدورہ/7

الطاف بخاری کا عبدالعزیز وانی کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

صنعت نگر میں سوگوار کنبے سے ملاقات، تعزیت و ہمدردی کا اظہار

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج صنعت نگر کی بڈشاہ کالونی جا کر عبدالعزیز وانی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے انتقال پر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ مرحوم عبدالعزیز وانی معروف سیاسی کارکن رفیق احمد وانی کے والد محترم تھے۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری نے سوگوار کنبے کے افراد سے ملاقات کی اور ان کے اس ناقابل تلافی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنی دلی تعزیت پیش کی۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر و ہمت عطا کرنے کی دعا بھی کی۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے ہمراہ پارٹی کے کئی سینئر رہنما اور کارکنان بھی موجود تھے۔

سیکریٹری سماجی بہبود نے کشمیر ڈویژن میں محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لیا

فنڈز کے بروقت استعمال اور مستحقین تک فوائد کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 30 اکتوبر: سیکریٹری سماجی بہبود ڈاکٹر ساگر ڈی دوئیفوڈے نے آج سول سیکریٹریٹ سرینگر میں ایک خصوصی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کشمیر ڈویژن میں سماجی بہبود محکمے کی مجموعی کارکردگی اور مختلف فلاحی اسکیموں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر سماجی بہبود کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ سماجی بہبود محکمہ، ڈائریکٹر فائنانس سماجی بہبود محکمہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر کشمیر اور کشمیر ڈویژن کے تمام ضلعی سماجی بہبود افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے محکمے کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں پر عمل درآمد کی صورتحال پیش کی گئی۔ پریزنٹیشن میں ان اسکیموں کے اہداف، پیش رفت اور محکمے کی مجموعی کارکردگی سے متعلق اہم امور اور درپیش مسائل کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اجلاس کے دوران مختلف فلاحی اسکیموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ اسکیموں پر موثر طریقے سے عمل درآمد کیا جائے اور اہل مستحقین تک فوائد بروقت پہنچائے جائیں۔ اس کے علاوہ عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی اور محکمے کے پروگراموں کی ہموار پیش رفت میں درپیش مسائل کے حل پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈاکٹر ساگر ڈی دوئیفوڈے نے دستیاب فنڈز کے بروقت اور دانشمندانہ استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام/10

حکومت نے ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن بورڈ ازسرِنو تشکیل دیا

سرینگر، 30 اکتوبر: نیوز ڈیسک

جموں و کشمیر حکومت نے خطے میں تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق اقدامات کی رہنمائی کے لیے جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ازسرنو تشکیل عمل میں لائی ہے۔ محکمہ عمومی انتظامیہ نے 30 اکتوبر 2026 کو جاری حکومتی حکم نامہ نمبر (GADJK-1702) کے ذریعے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی دفعات 113 اور 114 کے تحت بورڈ کی نئی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ ایس/11

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that I, Ahmad Ali S/o Mohd Issa R/o Sankoo, District Kargil, UT of Ladakh, have unfortunately lost my wallet at an unknown place in Srinagar. The lost wallet contained important documents and valuables, including an ATM Card, Driving Licence, Registration Certificate (RC)of my vehicle, Aadhaar Card, and some cash. Despite my best efforts, I have been unable to trace or recover the lost wallet and documents. Necessary report/FIR has also been lodged at Police Station Maisuma, Srinagar .

Any person or authority finding the said documents or having any information regarding the same is requested to contact the undersigned. Furthermore, any person having any objection or claim regarding the issuance of duplicate documents may file their objection with the concerned authorities within 7days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection, and duplicate documents will be processed.

AHMAD ALI S/o Mohd Issa R/o Sankoo, District Kargil, UT of Ladakh

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Mohd Nisar Bajad S/o Tota Bajad R/o Check Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Srinagar (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicants son namely Ali Akber Bajad S/o Mohd Misar Bajad R/o Check Khonmoh as 31/05/2014 at Home at Check Khonomoh

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 31.10.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Mohd Nisar Bajad S/o Tota Bajad R/o Check Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Srinagar (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicants son namely Mohd Zakir Bajad S/o Mohd Misar Bajad R/o Check Khonmoh as 20/05/2022 at Home at Check Khonomoh

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 31.10.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Mohd Nisar Bajad S/o Tota Bajad R/o Check Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Srinagar (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant's daughter namely Zulfa D/o Mohd Misar Bajad R/o Check Khonmoh as 15/04/2017 at Home at Check Khonomoh

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's daughter, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 31.10.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Altaf Hussain Rather S/o Ibrahim Rather R/o Balhama Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Khonmoh (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant namely Altaf Hussain Rather S/o Ibrahim Rather R/o Balhama as 02/01/1970 at Home at Balhama.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 29.10.2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

سرینگر ٹائمز

31 اکتوبر 2026ء بروز سنیچروار

نیشنل کانفرنس ایک نازک موڑ پر

میرا دل جل رہا ہے اور آنکھوں میں آنسو ہیں، میں نے نہ جانے حلف وفاداری کی کتنی تقریبات میں حصہ لیا مگر سات بار نیشنل کانفرنس کو جیت دلانے کے باوجود وزارت سے محروم کیا گیا۔ میں نے نیشنل کانفرنس کی خاطر جی جان کر محنت کرکے دوبارہ الیکشن جیت لیا مگر مجھے میرا حق نہیں دیا گیا۔

یہ وہ الفاظ ہیں کہ جو رولنگ نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی مبارک گل، عبدالمجید لارمی اور نذیر احمد گریزی کی زبانوں پر اُس وقت ادا ہوئے کہ جب لوک بھون سرینگر میں وزارتی کونسل میں شامل فہرست میں ان کے ناموں کو گم پایا گیا۔ حلف وفاداری کی تقریب کے فوراً بعد ہی ان تینوں نے اپنے سینے کے اندر سارے غبار کو باہر کردیا سارے میڈیا اور ٹی وی چینلز پر ان کا ردعمل انتہائی تیز رفتاری سے گشت کرنے لگا۔ اتنا ہی نہیں مبارک گل کے پرستار اس حد تک بے چین ہوگئے کہ سڑکوں پر آکر پارٹی کے خلاف صدائے احتجاج کرنے سے باز نہیں آئے۔ عبدالمجید لارمی نے الزام لگایا کہ اس کی خدمات اور سینارٹی کو روند کر ایک ایسے شخص کو منسٹر بنایا گیا کہ جو اس کے مقابلے کم درجہ کا ہے۔ اگرچہ مبارک گل کو منانے کیلئے انہیں پارٹی کی جنرل سیکرٹری کی کرسی پیش کی گئی مگر انہوں نے دل سے اسے قبول نہیں کیا۔ لارمی نے کہا کہ وہ اداس ہیں البتہ پارٹی میں بطور ایک سپاہی کام کرتے رہیں گے مگر ان الفاظ میں پارٹی کی قیادت کے خلاف زبردست ناراضگی کا جذبہ نمایاں تھا۔ اُدھر کابینہ میں شامل جموں خطہ کے شیش شرما نے اگرچہ اپنے اخراج پر ابھی تک کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے مگر ان کی خاموشی میں پراسراریت ہے۔ اس دوران اپوزیشن نے رولنگ جماعت کے خلاف مورچہ سنبھالے ہیں اور دعویٰ کیا ہے کہ اب یہ سرکار زیادہ دیر تک قائم رہنے والی نہیں ہے۔ اس دوران نئے وزیروں نے اپنے اپنے حلقہ جات میں عوام سے مبارک بادیاں وصول کرنے کیلئے خصوصی اجتماعات کا اہتمام کیا ہے۔ چاروں نئے وزیروں کے حمایتی ان کو کندھوں پر بٹھاکر ان کے گلے میں پھول کی مالائیں پہنانے کیلئے مصروف ہیں۔

یقیناً کابینہ میں توسیع پارٹی کیلئے ایک تکلیف دہ تنازعہ کی شکل میں نمودار ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ابھی تک اس سارے شور اور ہنگامہ پر کوئی تبصرہ کیا اور نہ میڈیا کا سامنا کیا لیکن یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے کہ پارٹی کے اندر بحیثیت مجموعی "ناراضگی" ہے۔ جو اراکین آس لگائے بیٹھے تھے انہوں نے اپنے سینہ کو چیر کر اپنا دکھ ظاہر کیا باقی جتنے بھی اراکین اسمبلی ہیں، انہیں اگرچہ اپنے آپ کو منسٹر بننے کی کوئی امید نہیں تھی مگر نئے ممبران کے منسٹر بننے پر انہیں اعتراض ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کابینہ میں توسیع کے بعد پارٹی میں خوشی کا ماحول غائب تھا، جشن منانے کی تو بات ہی نہیں ہے۔ لیکن عین اس وقت جب لیڈر شپ کو یقین تھا کہ معاملہ ٹھنڈا ہوجائے گا ایک نئی کروٹ سے نیشنل کانفرنس میں ارتعاش پیدا ہوا ہے۔ تازہ ترین خبر کے مطابق 17 افراد (ممبران اسمبلی) اپنی ہی پارٹی کے ایک ممبر اسمبلی کی سرکاری رہائش گاہ پر جمع ہوگئے۔ اندر کیا ہوا کسی کو کچھ معلوم نہیں مگر ایک نازک موقعہ پر اس طرح کا "جماؤ" کسی نئی صورتحال کے جنم لینے کا پیش خیمہ بھی ہوسکتا ہے۔ مسٹر نذیر گریزی کے مطابق اگرچہ اسے ایک دوستانہ اور لنچ پر اکٹھے ہوکر آپس میں بات چیت کرنے کا موقعہ قرار دیا گیا لیکن غائبانہ کھیر پک رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے پاس اپنے تقریباً 42 ممبران اسمبلی ہیں ان میں سے 17 نے ایک ہی چھت کے نیچے لنچ کھانے کی دعوت قبول کیوں کی اور یہ کہ "مہمانوں" کو دعوت دینے کا مشورہ کس نے دیا تھا۔ یہ سوالات معنی خیز ہی نہیں سنسنی خیز ہیں۔ نیشنل کانفرنس کی حالت بہر حال اس وقت نازک بنی ہوئی ہے۔

وادی کے لیل ونہار

JKAS افسران کیلئے نئے قواعد نافذ
سات پرچوں میں 50 فیصد نمبر لازمی

یو پی آئی / جموں و کشمیر حکومت نے جموں و کشمیر انتظامی سروس (جے کے اے ایس) میں براہ راست بھرتی ہونے والے افسران کے لیے پروبیشن اور محکمانہ امتحانات سے متعلق نئے قواعد نافذ کردیے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت افسران کو سات پرچوں پر مشتمل امتحان پاس کرنا ہوگا اور ہر پرچے میں کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ محکمہ عمومی انتظامی نے 28 اکتوبر 2026 کو سرکاری نوٹیفکیشن ایس او 278 کے ذریعے "جموں و کشمیر مشترکہ مسابقتی خدمات (پروبیشن اور امتحانات) قواعد 2026" جاری کیے ہیں۔ یہ قواعد آئین ہند کے آرٹیکل 309 کے تحت وضع کیے گئے ہیں اور فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ نئے ضوابط کا اطلاق جموں و کشمیر مشترکہ مسابقتی امتحان کے ذریعے انتظامی سروس کے جونیئر اسکیل میں تعینات ہونے والے امیدواروں پر ہوگا۔ نئے قواعد کے مطابق، براہ راست بھرتی ہونے والے جے کے اے ایس افسران کو دو سالہ پروبیشن کی مدت مکمل کرنا ہوگی۔ ملازمت کے پہلے سال کی تکمیل پر پہلی سالانہ انکریمنٹ قابل ادائیگی ہوگی، تاہم دوسری انکریمنٹ اس وقت تک روک دی جائے گی جب تک متعلقہ افسر مقررہ پروبیشن مکمل کرنے کے ساتھ محکمانہ امتحان بھی کامیابی سے پاس نہ کرلے۔ ملازمت میں مستقلی کے لیے بھی مقررہ امتحان پاس کرنا لازمی ہوگا۔ تاہم حکومت غیر معمولی حالات میں مناسب وجوہات تحریری طور پر درج کرنے کے بعد کسی افسر کو امتحان سے استثنیٰ دے سکتی ہے۔ نئے نظام کے تحت ہر پرچہ 100 نمبروں کا ہوگا اور امیدوار کو ہر الگ پرچے میں کم از کم 50 نمبر حاصل کرنا ہوں گے۔ جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن، جہاں تک ممکن ہو سال میں دو مرتبہ امتحان منعقد کرے گا۔

زمین پر جھگڑے پر ایک فرد کی موت،
فریقین میں تنازعہ خون ریز بن گیا

یو پی آئی / جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کی کوٹرنکہ سب ڈویژن کے سوڑہ گاؤں میں زمین کے تنازعے کے دوران پیش آنے پر تشدد واقعے میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ حکام کے مطابق، جمعہ کو زمین کے ایک ٹکڑے کی ملکیت کو لے کر دو فریقین کے درمیان تنازعہ شدت اختیار کر گیا، جس کے دوران ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی شخص نے بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

جعلی آن لائن شاپنگ اشتہارات سے ہوشیار رہیں
جموں و کشمیر پولیس کا عوام کو انتباہ

ٹی ای این / جموں و کشمیر پولیس نے عوام کو جعلی آن لائن شاپنگ اشتہارات کے ذریعے ہونے والے سائبر فراڈ سے خبردار کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آن لائن خریداری کے دوران احتیاط برتیں۔ پولیس نے کہا ہے کہ سائبر فراڈ میں ملوث افراد معروف آن لائن خریداری پلیٹ فارموں کے نام، لوگو اور مصنوعات کی تصاویر استعمال کرکے جعلی اشتہارات تیار کر رہے ہیں تاکہ صارفین کو دھوکہ دیا جاسکے۔ سائبر سیفٹی ایڈوائزری میں پولیس نے بتایا کہ فراڈ کرنے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر ایسے اشتہارات چلا رہے ہیں جو بظاہر معروف اور معتبر آن لائن خریداری کمپنیوں کے اشتہارات معلوم ہوتے ہیں۔ ان اشتہارات میں بعض اوقات مصنوعات پر غیر معمولی رعایت اور خصوصی پیشکشوں کا لالچ دیا جاتا ہے، جس کے بعد صارفین کو دیے گئے لنک پر کلک کرنے کے لیے راغب کیا جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق ایسے لنکس صارفین کو ان جعلی ویب سائٹس پر لے جاتے ہیں جو اصل آن لائن خریداری پلیٹ فارموں سے مشابہ ہوتی ہیں۔ صارفین ان ویب سائٹس کو حقیقی سمجھ کر خریداری کا عمل مکمل کردیتے ہیں اور ادائیگی بھی کردیتے ہیں، تاہم بعد میں معلوم ہوتا ہے کہ ویب سائٹ جعلی تھی اور جس سامان کے لیے رقم ادا کی گئی، وہ بھی فراہم ہی نہیں کیا گیا۔ پولیس نے عوام سے کہا ہے کہ آن لائن خریداری کرتے وقت کسی بھی اشتہار یا ویب سائٹ پر آنکھ بند کرکے بھروسہ نہ کیا جائے۔ خریداری اور ادائیگی سے قبل ویب سائٹ کی اصلیت اور اشتہار کی صداقت کی تصدیق کی جائے۔ خاص طور پر غیر معمولی رعایت، بہت کم قیمت یا محدود مدت کی خصوصی پیشکش والے اشتہارات کے معاملے میں زیادہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ پولیس نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی مشکوک لنک پر کلک کرنے یا اپنی ذاتی اور مالی معلومات فراہم کرنے سے گریز کریں۔ آن لائن خریداری کے لیے معروف اور مستند ویب سائٹس اور سرکاری طور پر دستیاب ذرائع کو ترجیح دی جائے۔ پولیس نے مزید کہا کہ اگر کوئی شخص مالی نوعیت کے سائبر فراڈ کا شکار ہو جاتا ہے تو اسے فوری طور پر قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر اطلاع دینی چاہیے یا سرکاری سائبر کرائم پورٹل cybercrime.gov.in کے ذریعے شکایت درج کرانی چاہیے۔ جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے یہ ایڈوائزری ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب تہواروں کے موسم میں آن لائن خریداری میں اضافہ ہوا ہے اور فراڈ کرنے والے مختلف جعلی پیشکشوں اور اشتہارات کے ذریعے صارفین کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پولیس نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشکوک آن لائن پیشکش پر عمل کرنے سے پہلے اس کی مکمل تصدیق کریں۔

مقامی و ملکی سرگرمیاں

مفادات کا دفاع نہیں کرسکتے تو ریاستی درجے کی کیا اُمید
پی ڈی پی لیڈر پرّہ کا ردعمل

جے کے این ایس / اپوزیشن جماعت پی ڈی پی کے جواں سال لیڈر اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا ہے کہ جمعہ کو جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ کی طرف سے جموں و کشمیر واٹر ریسورسز (ریگولیشن اینڈ مینجمنٹ) ایکٹ، 20 پر واٹر پاور چارجز 20 کی دفعات کو منسوخ کرنے کے بعد جموں و کشمیر کو 1000 کروڑ روپے کے ممکنہ ریونیو نقصان کا نشان لگایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق عدالتی فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ ہائی کورٹ نے 2010 سے شروع ہونے والے ڈیمانڈ نوٹس کو منسوخ کردیا تھا، جس سے انتظامیہ کی جانب سے کیس کو سنبھالنے پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹس پر پانی کے استعمال کے چارجز کی وصولی بجلی کی پیداوار پر ٹیکس کے مترادف ہے، جو کہ سابقہ جموں و کشمیر کی مقننہ کی قانون سازی کی اہلیت سے باہر ہے۔ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے 2010 کے ایکٹ کی متعلقہ دفعات کو آئین کے خلاف قرار دیا اور نتیجہ خیز ڈیمانڈ نوٹس کو منسوخ کردیا۔ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے جموں و کشمیر کے مفادات کے دفاع کے لیے انتظامیہ کی قانونی تیاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 2 سالوں سے ایڈوکیٹ جنرل کی عدم موجودگی پر مزید سوال اٹھایا اور اس بات کی نشاندہی کی کہ محکمہ قانون وزیر اعلیٰ کے ماتحت ہے۔ وحید الرحمان پرہ نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر لکھے ایک پوسٹ میں سوال کیا کہ اگر ہم اس طرح اپنے مفادات کا دفاع کرتے ہیں تو ریاست کے معاملے کی کیا امید ہے؟۔

لوگوں کے نام ووٹر لسٹوں سے کاٹ دینے کے بعد
مرکزی سرکار کی خاموشی حیران کن یوسف تاریگامی

اے پی آئی / رائے دہندگان کا نام ووٹر لسٹوں سے خارج کرنے کی کارروائی کو جمہوریت کا گلا گھونٹنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے سی پی آئی ایم کے ریاستی سیکریٹری نے کہا کہ مرکزی حکومت کی خاموشی حیران کن، انڈیا اتحاد کے یکم نومبر کے احتجاج کا اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں آئین کی حکمرانی اور جمہوریت کی بحالی کے لئے پُرامن جدوجہد آخری وقت تک جاری رکھی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سی پی آئی ایم کے ریاستی سیکریٹری محمد یوسف تاریگامی نے کہا کہ آئین اور جمہوریت کی بحالی کے لئے ملک کے عوام کو متحد ہوکر اپنی جدوجہد جاری رکھنی ہے تاکہ ملک کے عوام میں جو انتشار، تذبذب، غیر یقینیت کا مظاہرہ ہو رہا ہے اس سے ختم کیا جاسکے۔ سی پی آئی ایم کے ریاستی سیکریٹری نے کہا کہ یہ پورے ملک کے عوام کا معاملہ ہے تیرہ کروڑ سے زائد لوگوں کی شناخت کو ختم کرنا ان کے نام ووٹر لسٹوں سے خارج کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے بلکہ یہ جمہوریت کا گلا گھونٹنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں الیکشن کمشنر کی جانب سے دائر کئے گئے حلف نامے کو حیران کن قرار دیتے ہوئے کہا ایس آئی آر کرانے لوگوں کے نام کاٹنے کا الیکشن کمیشن کو مشورہ کس نے دیا ہے یہ غور طلب معاملہ ہے اور الیکشن کمیشن کی خاموشی سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ معاملات میں پردہ داری ہے جو نہیں ہونی چاہئے۔

منشیات کے خلاف کارروائی میں 6 گرفتار
چرس، براؤن شوگر وغیرہ ضبط کرنے کا پولیس کا دعویٰ

یو پی آئی / جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران اننت ناگ اور ترال میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران 6 افراد کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مختلف اقسام کے نشہ آور مادے برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ترال پولیس تھانے کی ایک ٹیم نے پنگلش علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 55 گرام چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ گرفتار شخص کی شناخت زچسونا، ترال کے عارف لالت احمد آہنگر ولد نذیر احمد آہنگر کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس تھانہ ترال میں مقدمہ ایف آئی آر نمبر 124/2026 درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ اننت ناگ کے علاقے سری گفوارہ میں پولیس نے ناکہ ڈیوٹی کے دوران شبیر احمد دیداد ولد غلام قادر دیداد ساکن لیوڈ اجس، پہلگام کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق، اس کے قبضے سے ایک کلو 570 گرام چرس پاؤڈر برآمد کیا گیا۔ مٹن کے امتیاز احمد بٹ ولد محمد شفیع بٹ اور صبغت اللہ گنی ولد خورشید احمد گنی کو گرفتار کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں کے قبضے سے مجموعی طور پر 30.4 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ فردین احمد خان عرف سمیر خان ولد بشیر احمد خان ساکن قاضی محلہ، اننت ناگ کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے 13 گرام ہیروئن برآمد ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اویس حسن علائی ولد غلام حسن علائی ساکن دیانت، جی پی خلیل کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق، اس کے قبضے سے 7 گرام چرس برآمد ہوئی۔

سڑکوں کی خستہ حالی، گڈھوں کی موجودگی،
ٹریفک جام اور حادثات کا جائزہ لینے کا فیصلہ

ٹی ای این / مرکزی حکومت نے ملک بھر میں قومی شاہراہوں کی حالت اور کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں جلد ہی قومی شاہراہوں کے لیے ایک نیا ریٹنگ سسٹم شروع کرنے جا رہی ہے، جس کے تحت سڑکوں کی حالت، ٹریفک کی بھیڑ، حادثات، ٹول پلازوں کی سہولیات اور مسافروں کے تجربے سمیت مختلف اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ایک رپورٹ کے مطابق، وزارت نے جمعرات کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا ہے کہ قومی شاہراہوں کی کارکردگی کو تین بنیادی زمروں، یعنی شاہراہوں کی افادیت، سڑکوں کی حفاظت اور مسافروں کے تجربے کی بنیاد پر جانچا جائے گا۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ایکسپریس کنٹرولڈ ایکسپریس وے اور تیز رفتار اسپیڈ کوریڈورز کے لیے الگ معیار مقرر کیے جائیں گے، جبکہ عام قومی شاہراہوں کی درجہ بندی کے لیے مختلف پیمانے اختیار کیے جائیں گے۔ شاہراہوں کی افادیت کا جائزہ لیتے وقت کئی اہم عوامل کو مدنظر رکھا جائے گا، جن میں رش کے اوقات میں ٹریفک کی بھیڑ، ٹریفک کی روانی، سڑکوں کی سطح اور حالت، ٹول پلازوں کی کارکردگی اور ہر 20 کلومیٹر کے فاصلے پر اے ٹی ایم کی دستیابی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سڑک کی پختہ گزرگاہ کی چوڑائی میں یکسانیت کو بھی ریٹنگ کا حصہ بنایا جائے گا۔ سڑکوں پر گڈھوں اور دیگر نقائص کا جائزہ لینے کے لیے پیومنٹ کنڈیشن انڈیکس کو بھی اہمیت دی جائے گی۔ سڑکوں کی حفاظت کے زمرے میں ہر 10 کلومیٹر کے فاصلے پر سالانہ پیش آنے والے حادثات کی تعداد، حادثات کی شدت، جانی نقصان اور تعمیراتی یا منصوبہ جاتی خامیوں کے باعث شاہراہوں کی بندش اور ٹریفک کی متبادل راستوں کی طرف منتقلی کو مدنظر رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ان اعداد و شمار کی مدد سے خطرناک شاہراہوں اور ان مقامات کی نشاندہی کرنا ہے جہاں سڑکوں کی حفاظت بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

خبرونظر

وزیراعظم نے "بھارت پرو" کے دوران
کشمیر پویلین کا دورہ کیا

کے این ایس / وزیراعظم نریندر مودی نے گجرات کے ایکتا نگر میں منعقدہ "بھارت پرو" کے دوران جموں و کشمیر پویلین کا دورہ کیا۔ اس پویلین میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے بھرپور ثقافتی ورثے، روایتی دستکاریوں، ہینڈلوم (کرگھے پر بنی مصنوعات)، مقامی پیداوار اور سیاحت کے ابھرتے ہوئے مقامات کو نمائش کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ دورے کے دوران، ڈائریکٹر ٹورازم جموں، ڈاکٹر وکاس گپتا نے وزیراعظم کو پویلین کے مرکزی خیال (تھیم) اور جموں و کشمیر محکمہ سیاحت کی جانب سے پیش کی جانے والی روایتی مصنوعات، ثقافتی کشش اور سیاحتی مواقع کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس نمائش کا اہتمام سیکرٹری ٹورازم (جموں و کشمیر) اور جموں و کشمیر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKTDC) کی منیجنگ ڈائریکٹر آکرتی ساگر کی رہنمائی میں کیا گیا تھا، جس کا مقصد خطے کی ثقافتی شناخت، مقامی دستکاری اور سیاحتی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ پویلین میں 'ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ' (ODOP) اقدام کے تحت تیار کردہ مصنوعات کو نمایاں طور پر پیش کیا گیا، جن میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے وابستہ منفرد دستکاریاں اور زرعی پیداوار شامل تھیں۔

عہدیداروں کے مطابق، وزیراعظم نے نمائش میں رکھی گئی مصنوعات میں گہری دلچسپی لی۔ انہوں نے جموں کی بسوہلی پینٹنگز، سلائی شہد، بسن اور راجما کے بارے میں دریافت کیا، اور اس کے ساتھ ساتھ کشمیر کے اخروٹ، زعفران، پشمینہ اور کانی شالوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ پویلین میں ایک خاص کشش معروف کاریگر گلاب گیلانی کی جانب سے روایتی 'سوزنی' کڑھائی کا عملی مظاہرہ تھا۔ اس کے ذریعے زائرین کو کشمیر کے مشہور کڑھائی والے ملبوسات کی تیاری میں شامل باریک کاریگری اور مہارت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ ثقافتی پیشکش میں کشمیری فنکار یونس مجید کی جانب سے سنتور کی براہ راست پرفارمنس بھی شامل تھی، جس نے وادی کے منفرد موسیقی ورثے اور فنی روایات کو اجاگر کیا۔ محکمہ سیاحت نے سیاحت کے کئی ابھرتے ہوئے اور غیر روایتی مقامات کو بھی متعارف کرایا، جن میں جموں خطے کے پٹنی ٹاپ، بھدرواہ، بسوہلی، سرتھل، ملچاری اور راجوری و پونچھ کی سات جھیلیں شامل ہیں۔ کشمیر میں سیاحتی مقامات، بشمول وادی گریز، بنگس اور یوسمرگ، کو ان کے دلکش مناظر اور ایڈونچر (مہم جوئی)، فطرت پرستی اور تجرباتی سیاحت کے امکانات کے حوالے سے اجاگر کیا گیا۔

بحال ہونے والے برطرف
ملازمین کے پنشن قواعد کی وضاحت

ٹی ای این / مرکزی حکومت نے برطرف، ملازمت سے ہٹائے گئے یا جبری طور پر سبکدوش کیے گئے ایسے ملازمین کے پنشن سے متعلق قواعد کی وضاحت کی ہے جنہیں اپیل یا نظرثانی کے بعد دوبارہ ملازمت پر بحال کیا جاتا ہے۔ محکمہ پنشن و پنشنرز ویلفیئر کی جانب سے جاری دفتر میمورنڈم کے مطابق ایسے ملازمین کی برطرفی سے پہلے انجام دی گئی ملازمت کو پنشن کے لیے قابل شمار سروس میں شامل کیا جائے گا۔ یہ وضاحت مرکزی سول سروسز (پنشن) قواعد 2021 کے قاعدہ 25 کے تحت جاری کی گئی ہے، جس میں محکمانہ کارروائی کے بعد بحال ہونے والے ملازمین کی قابل شمار ملازمت کے تعین کا طریقہ وضع کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی ملازم کی برطرفی، ملازمت سے ہٹانے یا جبری سبکدوشی کا حکم اپیل یا نظرثانی کے نتیجے میں منسوخ ہو جائے اور اسے دوبارہ ملازمت پر بحال کیا جائے تو اس کارروائی سے پہلے انجام دی گئی ملازمت کو پنشن کے لیے قابل شمار سروس میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ محکمے نے واضح کیا ہے کہ برطرفی یا جبری سبکدوشی کی تاریخ اور دوبارہ بحالی کی تاریخ کے درمیان گزرنے والا عرصہ پنشن کے لیے خود بخود قابل شمار نہیں ہوگا۔ اسی طرح معطلی کا عرصہ بھی اس وقت تک قابل شمار سروس میں شامل نہیں کیا جائے گا جب تک بحالی کا حکم جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی اسے باقاعدہ طور پر ڈیوٹی یا رخصت قرار نہ دے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ برطرفی، ملازمت سے ہٹانے یا جبری سبکدوشی اور دوبارہ بحالی کے درمیان ملازمت میں تعطل کا عرصہ، نیز معطلی کی مدت، کسی مخصوص حکم کے ذریعے ڈیوٹی یا رخصت کے طور پر باقاعدہ قرار دیے جانے کے بغیر قابل شمار سروس میں شامل نہیں ہوگی۔ اس وضاحت کے تحت ملازم کی سابقہ قابل شمار ملازمت اور برطرفی کے بعد بحالی تک کی درمیانی مدت کے درمیان فرق واضح کیا گیا ہے۔ سابقہ ملازمت کو پنشن کے لیے شمار کرنے کی گنجائش موجود ہے، جبکہ درمیانی مدت کو شامل کرنے کا فیصلہ بحالی کا حکم جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی کے مخصوص حکم پر منحصر ہوگا۔ یہ ہدایات ان ملازمین کے لیے اہم ہیں جن کی برطرفی، ملازمت سے ہٹانے یا جبری سبکدوشی کے احکامات بعد میں اپیل یا نظرثانی کی کارروائی کے نتیجے میں منسوخ کردیے جاتے ہیں، کیونکہ قابل شمار ملازمت کا دورانیہ پنشن کے تعین میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ محکمے نے واضح کیا ہے کہ مرکزی سول سروسز (پنشن) قواعد 2021 نے سابقہ 1972 کے پنشن قواعد کی جگہ لے لی ہے اور یہ میمورنڈم موجودہ ضابطوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ اس میں کسی نئے پنشن فائدے کا اعلان نہیں کیا گیا اور نہ ہی معطلی کی مدت کو خودکار طور پر پنشن کے لیے قابل شمار قرار دیا گیا ہے۔ تمام مرکزی وزارتوں اور محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پنشن سے متعلق معاملات نمٹانے کے ذمہ دار افسران کو ان قواعد سے آگاہ کریں۔ یہ ہدایات متعلقہ منسلک اور ماتحت دفاتر تک بھی پہنچانے کے لیے کہا گیا ہے تاکہ ان پر یکساں طور پر عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے۔ یہ دفتر میمورنڈم حکومت ہند کے انڈر سیکریٹری روہیندر کمار یادو کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

یوکرین میں امن کیلئے تمام فریقوں سے بات چیت پر پوتن آمادہ ہیں/ کریملن

ماسکو، 30 اکتوبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں پرامن تصفیے کی کوششوں کے تحت تمام فریقوں سے بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے یہ بات فنانشل ٹائمز کی اس رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہی جس میں بتایا گیا تھا کہ امریکہ مذاکرات میں ممکنہ یورپی نمائندوں کے طور پر برطانیہ، جرمنی اور فرانس کو شامل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ پیسکوف نے کہا کہ روس، امریکہ اور یوکرین کے درمیان مذاکرات میں یورپی ممالک کی شرکت کے معاملے پر کسی سے کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا نہیں، اس معاملے پر کسی کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ غالباً فنانشل ٹائمز اپنے نیوز روم میں اس پر تبادلہ خیال کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پوتن یوکرین میں امن کے قیام کے مقصد سے رابطوں کے لیے آمادہ ہیں۔ پیسکوف کے الفاظ میں، وہ پہلے بھی ان رابطوں کے لیے تیار تھے، اب بھی ہیں اور آئندہ بھی تیار رہیں گے۔ کریملن ترجمان نے بتایا کہ روس اور یوکرین کے محتسب یانا لانتراتووا اور دمترو لیوبینیٹس بھی اپنی کوششوں میں سرگرمی سے رابطہ اور ہم آہنگی کر رہے ہیں۔ ان میں خیرسون خطے کے شہر اولیشکی میں جاری انسانی امدادی کارروائی بھی شامل ہے۔ پیسکوف کے مطابق دونوں ملکوں کے انسانی حقوق کے عہدیداروں کے درمیان رابطے اور تعاون کی سطح کافی بلند ہے اور لانتراتووا اپنی یوکرینی ہم منصب کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔ اس کارروائی کا مقصد اولیشکی کے رہائشیوں تک ضروری انسانی امداد پہنچانا اور وہاں سے نکلنے کے خواہش مند افراد کو محفوظ طور پر روانہ ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، جو لوگ وہاں سے نکلنا چاہیں گے، انہیں اس بستی سے جانے کا موقع دیا جائے گا۔ پیسکوف نے بتایا کہ ضرورت مند افراد تک انسانی امداد پہنچ رہی ہے اور جائے وقوع سے مزید اطلاعات کا انتظار ہے۔ پیسکوف نے یہ امکان بھی ظاہر کیا کہ اگر یورپ میں عقل و دانش غالب آتی ہے تو مزید یورپی سیاست دان ماسکو سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل سرکاری بدعنوانی ووٹروں کی اہم تشویش بن گئی

واشنگٹن، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ میں وسط مدتی انتخابات سے قبل سرکاری بدعنوانی ووٹروں کی بڑی تشویش بن کر سامنے آئی ہے۔ دی گارجین کے لیے ہیریس پول کے ایک خصوصی سروے کے مطابق، تقریباً 90 فیصد امریکیوں کا خیال ہے کہ منتخب نمائندے اپنے سرکاری عہدوں کو ذاتی مالی مفادات یا اپنے عطیہ دہندگان کے فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سروے میں 76 فیصد ووٹروں نے کہا کہ منتخب نمائندے عام امریکیوں کی معیشت بہتر بنانے کے بجائے اپنی دولت بڑھانے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ کارپوریٹ اداروں کے اثر و رسوخ کے مقابلے میں سرکاری بدعنوانی پر زیادہ تشویش ظاہر کی گئی۔ 65 فیصد افراد نے سرکاری بدعنوانی کو زیادہ پریشان کن قرار دیا، جبکہ 29 فیصد نے کارپوریٹ اثر و رسوخ کو اہم مسئلہ بتایا۔ 10 فیصد سے کم افراد نے کہا کہ انہیں ان دونوں میں سے کسی معاملے پر تشویش نہیں ہے۔ زندگی گزارنے کے بڑھتے اخراجات اب بھی ووٹروں کے لیے سب سے اہم مسئلہ ہیں۔ 36 فیصد نے اسے وسط مدتی انتخابات میں اپنے ووٹ کے فیصلے پر اثر انداز ہونے والا سب سے بڑا عنصر قرار دیا۔ اس کے بعد بدعنوانی کا نمبر رہا، جبکہ امیگریشن، رہائش کے اخراجات، اسقاط حمل، جرائم، عوامی تحفظ اور مصنوعی ذہانت بھی ووٹروں کی دیگر اہم تشویشوں میں شامل ہیں۔ یہ نتائج صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے تقریباً دو سال مکمل ہونے کے موقع پر سامنے آئے ہیں۔ اس دوران انہوں نے واشنگٹن میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں اور اپنے متعدد مالی و سیاسی فیصلوں کے باعث تنقید اور سوالات کا سامنا کیا ہے۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کے تاریخی ایسٹ ونگ کو منہدم کر کے وہاں 40 کروڑ ڈالر کی لاگت سے ایک وسیع بال روم بنانے کا منصوبہ شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کے لیے 33 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ایپل اور این ویڈیا سمیت نجی عطیہ دہندگان فراہم کریں گے۔ ایلون مسک کو سرکاری ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کا اختیار دیے جانے کے بعد وفاقی ملازمین کی تعداد میں 4 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔

ہم جی 20 اجلاسوں میں جنوبی افریقہ کی شرکت کے دوام کی حمایت کرتے ہیں/ چین

بیجنگ، 30 اکتوبر (یو این آئی) چین نے کہا ہے کہ ہم جی 20 اجلاسوں میں جنوبی افریقہ کی شرکت جاری رہنے کی حمایت کرتے ہیں۔ ایسے میں جب کہ امریکہ دنیا کی 20 بڑی معیشتوں کے وزرائے خارجہ کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے، چین نے [illegible] 20 اجلاسوں میں جنوبی افریقہ کی شرکت کے دوام کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ بیجنگ میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گو جیاکون نے کہا ہے کہ جی 20 اجلاس، کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانے، عالمی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور عالمی نظم و نسق کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گو نے مزید کہا ہے کہ جی 20 بین الاقوامی اقتصادی تعاون کا ایک بنیادی پلیٹ فارم ہے اور جنوبی افریقہ اس کا ایک اہم رکن ہے۔ چین جی 20 سے متعلقہ سرگرمیوں میں جنوبی افریقہ کی شرکت جاری رکھنے [illegible] کی حمایت کرتا ہے۔ چینی ترجمان نے یہ بیان ان خبروں سے متعلق سوالات کے جواب میں دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ جنوبی افریقہ کو امریکی ریاست جارجیا کے شہر اٹلانٹا میں جمعے سے شروع ہونے والے جی 20 وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت سے روک دیا گیا ہے۔ اس سے قبل جرمنی کے چانسلر فریڈرک مرز نے بھی اجلاس میں جنوبی افریقہ کی شرکت کی حمایت کی تھی۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کو سربراہ اجلاس سے باہر کر دیا۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے نومبر 2025 میں کہا تھا کہ جنوبی افریقہ کو نومبر 2026 میں امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر میامی میں منعقد ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس میں مدعو نہیں کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے 2025 میں جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں منعقدہ جی 20 رہنماؤں کے سربراہی اجلاس میں بھی شرکت نہیں کی تھی۔ اس وقت وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا تھا کہ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے امریکہ کی جانب سے مسلسل اور سخت مخالفت کے باوجود موسمیاتی بحران اور دیگر عالمی مسائل پر مشتمل جی 20 رہنماؤں کا اعلامیہ جاری کرنے پر اصرار کیا تھا۔ امریکہ میں جنوبی افریقہ کے سفیر رولف میئر نے پیر کے روز اپنے بیان میں کہا تھا کہ ان کا ملک اب میامی سربراہ اجلاس سے خارج کیے جانے پر پریشان نہیں ہے۔ اخبار ڈیلی ماورک کے مطابق میئر نے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ اس معاملے کو پیچھے چھوڑ چکا ہے اور اگلے سال جی 20 کی صدارت سنبھالنے والے ملک برطانیہ کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے۔

اٹلی میں طلبہ اور مزدور یونینوں کے ملک گیر احتجاج، سیکیورٹی سخت

روم، 30 اکتوبر (یو این آئی) اٹلی میں طلبہ اور مزدور یونینوں کے ملک گیر احتجاج کے پیش نظر سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ [illegible] ہزاروں طلبہ اور مزدوروں نے سڑکوں پر نکل کر مظاہرے کیے۔ ان مظاہروں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی [illegible] تعلیمی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے اور مشرق وسطیٰ کی جنگیں ختم کرنے کے مطالبات کیے گئے۔ [illegible] احتجاجی مارچ نکالے گئے۔ [illegible] کی حکومت نے ممکنہ تشدد پر قابو پانے کے لیے سیکیورٹی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔ روم میں ملک کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے سیاحتی مقام کولوسیم کے اطراف سیکیورٹی بڑھا دی گئی، جبکہ میلان میں مشہور گرجا گھر کو بھی خصوصی تحفظ فراہم کیا گیا۔ نیپلز میں احتجاج کے آغاز پر مظاہرین اور پولیس کی انسداد فسادات فورس کے درمیان چند جھڑپیں ہوئیں، جبکہ بولونیا اور جینوا میں بھی مظاہرے کیے گئے۔ مزدور یونین یو ایس بی کی جانب سے عام ہڑتال کی اپیل پر بڑی تعداد میں مظاہرین سڑکوں پر نکلے، جن میں ٹرک ڈرائیور، ٹیکسی ڈرائیور اور کسان بھی شامل تھے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ہونے والے مظاہروں میں ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور زرعی اخراجات میں اضافے کو روکنے کے مطالبات بھی کیے گئے ہیں۔ اٹلی کی مزدور یونینوں نے فرانس، اسپین، بیلجیئم اور برطانیہ کی ہم منصب تنظیموں کے ساتھ مل کر مشرق وسطیٰ کی جنگیں ختم کرنے، خصوصاً [illegible] جنگ بند کرنے اور بندرگاہوں کو عسکری سرگرمیوں کے لیے استعمال پر روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا، بندرگاہوں کو ہتھیاروں، گولہ بارود، فوجی سازوسامان اور فوجیوں کی نقل و حمل کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ [illegible] گزشتہ ہفتے ایندھن کی بڑھتی قیمتوں سے متاثر ٹرک ڈرائیوروں، کسانوں اور ماہی گیروں کی مدد کے لیے 17 کروڑ 50 لاکھ یورو (تقریباً 19 کروڑ 50 لاکھ ڈالر) کے امدادی پیکیج کی منظوری دی گئی۔

روس کے دباؤ کے باعث تحقیقاتی اخبار نوویا گزیٹا کی بندش

ماسکو، 30 اکتوبر (یو این آئی) روس کے معروف تحقیقاتی اخبار نوویا گزیٹا نے حکام کے دباؤ کے باعث اپنی اشاعت اور سرگرمیاں بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اخبار کے ادارتی بورڈ نے جمعہ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ روسی حکام اور خفیہ اداروں نے ادارتی عملے کو کام بند کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یوکرین کے خلاف ماسکو کی جنگ کے بعد روس میں ذرائع ابلاغ کی سرگرمیوں پر حکومتی نگرانی میں اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ دنوں میں حکام نے اخبار کے سینئر ایڈیٹر کے گھر کی تلاشی لی اور اس کے چیف ایڈیٹر کو حراست میں لے لیا۔ ادارتی بورڈ نے اپنے بیان، جس کا عنوان 'ہمیں قتل کر دیا گیا' تھا، میں کہا، اخبار ختم ہو چکا ہے۔

متحدہ آئرلینڈ کے امکانات کا جائزہ لے گی آئرش حکومت

ڈبلن، 30 اکتوبر (یو این آئی) آئرش حکومت متحدہ آئرلینڈ کے قیام کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے ایک سرکاری ادارہ قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ وزیر اعظم مائیکل مارٹن نے جمعہ کو شائع ہونے والے اخبار آئرش ٹائمز کو انٹرویو میں بتایا کہ ڈبلن پہلی بار برطانیہ کے زیر انتظام شمالی آئرلینڈ کے ساتھ اتحاد کے امکانات پر تحقیق اور تیاری کرے گا۔ مارٹن کے مطابق مجوزہ ادارہ مختلف ممکنہ صورت حال، ان کے ماڈل اور درپیش چیلنجز کا جائزہ لے گا۔ ان میں شمالی آئرلینڈ کا برطانیہ کا حصہ برقرار رہنا یا متحدہ آئرلینڈ میں شامل ہونے کے باوجود اسے کسی حد تک خود مختاری حاصل ہونا بھی شامل ہے۔ 1998 کے گڈ فرائیڈے امن معاہدے کے تحت، جس نے کئی دہائیوں سے جاری تنازعے کا خاتمہ کیا تھا، برطانوی حکومت اس بات کی پابند ہے کہ اگر یہ امکان ظاہر ہو کہ شمالی آئرلینڈ کے ووٹروں کی اکثریت آئرلینڈ کے اتحاد کی حمایت کرے گی تو وہ اس سلسلے میں ریفرنڈم جسے بارڈر پول کہا جاتا ہے کرائے۔ مارٹن نے آئرش ٹائمز سے گفتگو میں کہا کہ بریگزٹ کے بعد سے ریفرنڈم کے مطالبے کے حوالے سے انہیں تشویش رہی ہے، کیونکہ یہ مہم جانبدارانہ اور یک طرفہ انداز میں چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، اس مہم میں یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ اتحاد آسان بھی ہوگا اور ناگزیر بھی، گویا اس کا وقت آ گیا ہے۔ یہ معاملہ تمام آوازوں کو سننے کے بجائے قوم پرستی کی فتح کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ رائے عامہ کے جائزوں میں مسلسل یہ ظاہر ہوتا رہا ہے کہ شمالی آئرلینڈ کے زیادہ تر لوگ برطانیہ کے ساتھ رہنے کے حامی ہیں، تاہم ایک دہائی قبل برطانیہ کے یورپی یونین سے نکلنے کے فیصلے کے بعد دونوں موقف کے درمیان فرق کم ہوا ہے۔

امریکہ کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی بحالی کی کوشش، قطری حکام تہران پہنچ گئے

تہران، 30 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی بحالی کے لیے مذاکرات کی غرض سے قطری ثالثوں کا ایک وفد تہران پہنچ گیا ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق قطری وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی کے سینئر مشیر کی قیادت میں وفد جمعہ کی صبح امریکی حکام کے ساتھ رابطہ اور ہم آہنگی کے بعد ایرانی دارالحکومت پہنچا، جہاں بات چیت اور مشاورت کی جائے گی۔ یہ سفارتی کوشش ایسے وقت میں کی جا رہی ہے جب واشنگٹن سے متضاد اشارے مل رہے ہیں۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی جانب سے ایران کی قومی سلامتی کے سربراہ محسن رضائی کو بھیجا گیا خط، جو اتوار کو پہنچایا گیا تھا، اطلاعات کے مطابق مثبت انداز میں لیا گیا ہے۔ تاہم وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خلیجی اتحادیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ آئندہ ہفتے ہونے والے امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد مختصر لیکن شدید فوجی کارروائی کے لیے تیار رہیں۔ اطلاعات کے مطابق قطری وفد نے وینس کا خط ایران تک پہنچایا، جس میں امریکی حملوں کے ایک نئے دور کو روکنے کے لیے سفارتی عمل شروع کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ اخبار نے ایک باخبر ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ خط اور اس کے بعد ہونے والی بات چیت میں امن کی کوئی مخصوص شرائط زیر بحث نہیں آئیں، بلکہ ممکنہ مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک وضع کرنے پر توجہ دی گئی۔ تہران سے الجزیرہ کے نامہ نگار رسول سردار نے بتایا کہ ایرانی حکومت کی جانب سے اس خط پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا، تاہم ذرائع کے مطابق اس کا لہجہ امریکی انتظامیہ کے سابقہ خطوط کے مقابلے میں کہیں زیادہ احترام پر مبنی تھا، جس کا ایرانی حکام نے خیر مقدم کیا ہے۔ ان کے مطابق خیال کیا جا رہا ہے کہ قطری وفد ایران کا جواب حاصل کرنے اور ممکنہ نئے سفارتی راستے پر مزید وضاحت کے لیے تہران پہنچا ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu / Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar

(www.jkssb.nic.in)

Subject: Provisional Selection List for the Post of Medical Record Technician (Item No 179 and 225) advertised vide Notification No. 02 of 2021 Dated 26.03.2021.

NOTIFICATION

Whereas, The Jammu and Kashmir Services Selection Board vide Indent No: ME/NG/83/2020 received 18 posts of Medical Record Technician from the Health and Medical Education Department, which were advertised through Notification No. 02 of 2021 Dated 26.03.2021 under Item Nos 179 and 225 with the following breakup;

Adv No	Item	Post	Cadre	OM	SC	ST	OSC	ALC /IB	RBA	PSP	EWS	Total	Qualification.
02 of 2021	179	Medical Record Technician	Div Jammu	6	1	1	0	1	2	0	1	12	10+2 or above qualification with Diploma in Medical Record technician course from any recognized institute.
	225		Div Kashmir	3	1	1	0	0	1	0	0	6	

Whereas, The JKSSB, accordingly, conducted the OMR based Written Examination for these posts on 16.02.2025. Based on the performance of the candidates in it, the Board, vide Notification No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/9/2025-06 (7650128) Dated 24.04.2025, published the Result/Score-Sheet of the candidates;

Whereas, After the publication of Result/Score-sheet, the candidates, falling under the consideration zone, were called for Document Verification on 06.05.2025, at both Jammu & Srinagar office, followed by supplementary DV on 20.06.2025; and

Whereas, the Board constituted a Selection Committee for preparing the Selection List for the aforementioned posts. The Committee, so constituted, has prepared the Provisional Selection List in accordance with the Merit/ Eligibility and preference of the candidates as per the extant rules; and same was placed in the board in its 364th meeting held on 16.09.2026, which after due deliberations and consideration of the matter, approved its notification;

Now, therefore, the Provisional Selection List of the candidates for the Post of Medical Record Technician (Item No 179 and 225) advertised vide
Notification No. 02 of 2021 Dated 26.03.2021 is hereby notified as per Annexure-A to this Notification. It is further notified that:

i. This Provisional Selection List shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in the competent court of law.
ii. This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, involving candidate(s), figuring in this Provisional Selection List.
iii. This is a Provisional List and shall be subject to the change(s) as per the objections as may be received against it and mere figuring in it shall not confer any right to selection, which shall be finalized after examination of the objections based on merit.
iv. In case any candidate(s) is aggrieved with this Provisional Selection List, or intends to furnish any document/clarification regarding his withheld candidature, he/she may represent through the e-mail address healthDOSts2of21@email.com within (07) Seven days from the date of this Notification, beyond which no representations whatsoever shall be entertained. The representations in this regard shall necessarily include complete details of the candidate including Name, Address, Roll Number and Contact Number.

By Order.

(Khurshid Ahmad Sanai) JKAS
Secretary
J&K Service Selection Board

DIPK-7211/26
Dated: 30/10/2026

ANNEXURE - A

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex Rambagh, Srinagar

(www.jkssb.nic.in)

Subject: - Final Selection List for the post of Chowkidar under Item No. 236 -UT Cadre, Department of Home, advertised vide Advertisement Notification 06 of 2020 dated 29-12-2020- Operation of Waiting List thereof.

Notification

Whereas, the Home Department, vide Indent No. Home/GB/187/2019 dated 24.10.2020 followed by Home/GB/187/2019 dated 18.12.2020, forwarded the requisition for making direct recruitment to the post of Chowkidar, (UT Cadre) SL-1 (14800-47100) as per the following break up:

S. No.	Indenting Department	Cadre of Post	Item No.	Name of the Post	OM	SC	ST	OSC	ALC/IB	RBA	PSP	EWS	Total
1	Home	UT	236	Chowkidar	1	0	0	0	0	0	0	0	1

Whereas, the requisite qualification for selection against the post, as per the Indent/Advertisement, is/was as under:
"Minimum Matric Pass and Maximum 10+2"

Whereas, the select list for the aforementioned posts was forwarded to the Home Department vide communication No. JKSSB-Scry/18/2024-03 (E-7593420) Dated: 16.03.2026; and

Whereas, the wait list in the instant selection was not forwarded along with the select list, as per Regulation 68 of the Jammu and Kashmir Service Selection Board (Business and Procedure) Regulations, 2022, which provided that in respect of the Combined Selections the Board has to maintain a category-wise Combined Waiting List with it and forward the same to the Indenting Department as and when requested by it; and

Whereas, the Home Department vide communication No. HOME- FSL/12/2024-IO-HOME [7467142] dated 22.04.2026, requisitioned a wait list of 01 post, due to the vacancy, accrued due to submission of a written application by the selected candidate stating that he is not desirous of joining the Department of J&K Forensic Science Laboratory, as he is currently employed as Lower Division Clerk in the Central Government and is, therefore, unwilling to join the J&K FSL. The requisition under Waiting List is tabulated below:

S. No.	Indenting Department	Cadre of Post	Item No.	Name of the Post	OM	SC	ST	OSC	ALC/IB	RBA	PSP	EWS	Total
1	Home	UT	236	Chowkidar	1	0	0	0	0	0	0	0	1

Whereas, the Selection Committee was constituted vide office Order No. 337-SSB of 2024 dated 24.09.2024, for preparing the Selection List for various Matric Level Posts which was later on modified vide Order No. 88-SSB of 2025 dated 20.03.2025 followed by Order No. 151-SSB of 2025 dated 16.05.2025, Order No. 185-SSB of 2025 dated 17.06.2025 and 392- SSB of 2025 Dated. 15.12.2025, for the aforementioned purpose. The Committee, having regard to the candidature, merit/preference of the candidates, prepared waiting list in respect of the eligible candidate in the respective category/cadre (shown in Annexure to this notification), which was subsequently placed and approved by the Board in its 358th Board Meeting dated 04.08.2026.

Now, therefore: Consequent upon the receipt of the requisition from the Indenting Department, the wait list for the post of Chowkidar, under Item No. 236 (UT Cadre) of Home Department advertised vide Advertisement Notification No. 06 of 2020 dated 29.12.2020 is hereby notified as Annexure - "A" to this Notification. It is further notified that:

(i) The Wait List shall be subject to the outcome of writ petition(s), if any, pending in any Court of Law of the competent jurisdiction.
(ii) The Wait List shall also be subject to the outcome of pending inquiry, if any, involving candidate(s), figuring in this Selection List.
(iii) The formal recommendation to concerned Indenting Department shall be forwarded separately.
(iv) The Selection of the candidate(s) has been made on the basis of Self- declarations/Certificates submitted by them and if at any stage, it comes to the light that any candidate(s) has submitted false information or has secured selection in the list on the basis of fake documents/certificates, the selection shall be liable to cancellation at any stage.

By Order

(Khurshid Ahmad Sanai) JKAS
Secretary
J&K Service Selection Board

DIPK-7210/26
Dated: 30/10/2026

ANNEXURE- A

Waiting List of candidate for the post of Chowkidar, Home Department, UT Cadre, advertised vide Advertisement Notification No. 06 of 2020, Dated. 29.12.2020 under Item No. 236

S.No.	D.V. S.No.	Roll Number	Name of the candidate	Parentage	Date of Birth	Selection Category	Total Marks	Address	Qualification	Name of the Institution	Year of Passing	Remarks
Waiting List under Open Merit												
1	48-HMR	2840054	Firdous Ahmad Tantray	Nazir Ahmad Tantray	28-02-2000	OM	86.25	7 Kreigund Qazabad Lolgoh Qazabad Kupwara Kashmir 193302	10th	JKBOSE	2016	

Sd/-
Secretary
J&K Service Selection Board

بھارت اس سال ایک ٹریلین ڈالر کی برآمدات کے ہدف سے آگے نکل سکتا ہے: ناگیشورن

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھا ناگیشورن نے کہا ہے کہ اگر تجارت کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو ہندوستان اس سال ایک ٹریلین امریکی ڈالر کی برآمدات کا ہدف حاصل کر سکتا ہے یا اس سے بھی آگے نکل سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں ہندوستان کی تجارت کا حجم تقریباً 480 ارب ڈالر رہا ہے۔ ناگیشورن نے جمعرات کو آئی ایس آئی ڈی۔ آئی ڈی آر اے کی چوتھی قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تجارت کی یہی رفتار برقرار رہی تو ہندوستان رواں مالی سال میں ایک ٹریلین ڈالر کی برآمدات کا ہدف حاصل کرنے یا اس سے تجاوز کرنے کی پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے کہا، "پہلے 6 ماہ میں تجارت کے اعداد و شمار تقریباً 480 ارب ڈالر رہے ہیں۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو ہم اس سال ایک ٹریلین ڈالر کی برآمدات کا ہدف حاصل کر سکتے ہیں یا اس سے آگے نکل سکتے ہیں۔" چیف اکنامک ایڈوائزر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ برآمدات کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ہندوستان کو اپنی گھریلو مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہوگا اور عالمی سطح پر سپلائی کے نظام میں بڑھتی ہوئی رکاوٹوں کے درمیان اپنی صنعتوں کی مسابقتی صلاحیت بہتر بنانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صنعتوں کو دی جانے والی مدد کو اس بات سے جوڑا جانا چاہیے کہ وہ بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلہ کرنے کے قابل ہیں یا نہیں۔ ان کے مطابق، عالمی سطح پر سپلائی کے نظام میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ضروری وسائل تک رسائی پہلے کے مقابلے میں زیادہ غیر یقینی ہوتی جا رہی ہے۔ ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستان اب ضروری اشیا کی فراہمی کے لیے بین الاقوامی منڈیوں پر اسی طرح بھروسہ نہیں کر سکتا جس طرح ماضی میں کیا جاتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جن صنعتوں کو حکومت کی مدد حاصل ہے، انہیں اپنی برآمدات میں بہتر کارکردگی دکھانی چاہیے یا درآمدی اشیا کی قیمتوں کے مقابلے میں اپنی مصنوعات کو مسابقتی بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "دوسرے لفظوں میں ہمیں صنعتوں سے یہ مطالبہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنی برآمدات کو بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلے کے قابل بنائیں یا ان کی مصنوعات کی قیمتیں درآمدی اشیا کے برابر ہوں۔" چیف اکنامک ایڈوائزر نے خبردار کیا کہ اگر صنعتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ پیداواریت بہتر بنانے کے لیے سرمایہ کاری نہیں کی گئی تو اس سے صنعتی شعبے کی مضبوطی متاثر ہو سکتی ہے۔ ان کے خطاب کے ساتھ پیش کی گئی پریزنٹیشن میں بھی اس بات پر زور دیا گیا کہ صنعتوں کو محدود مدت کے لیے مدد دی جائے اور اسے کارکردگی اور برآمدات سے جوڑا جائے۔ اس میں کہا گیا کہ جب ملکی صنعتیں بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں تو انہیں دیا جانے والا تحفظ ختم کر دیا جانا چاہیے۔ ناگیشورن نے بتایا کہ مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 8.7 فیصد رہی، جبکہ مینوفیکچرنگ شعبے کی مجموعی ویلیو ایڈڈ میں 2.9 فیصد اور مجموعی مستقل سرمایہ کاری میں 9.11 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ تاہم مجموعی ویلیو ایڈڈ میں مینوفیکچرنگ شعبے کا حصہ تقریباً جوں کا توں رہا۔ مالی سال 26-2025 میں یہ حصہ 8.14 فیصد تھا، جبکہ 23-2022 میں 7.14 فیصد رہا تھا۔ چیف اکنامک ایڈوائزر نے اس سے پہلے اس جانب بھی توجہ دلائی تھی کہ بنیادی اشیا کی درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

ہندوستانی بحریہ کی طاقت میں بڑا اضافہ، 8 جدید جنگی بحری جہاز بنائے جائیں گے

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

ہندوستانی بحریہ کی جنگی صلاحیت میں اضافے اور ملک میں دفاعی ساز و سامان کی تیاری کو فروغ دینے کے لیے مرکزی حکومت نے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی کابینہ کمیٹی برائے سلامتی (سی سی ایس) نے ہندوستانی بحریہ کے لیے 8 نئی نسل کے جنگی بحری جہاز (نیکسٹ جنریشن کارویٹس) بنانے کے 40 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی اے این آئی کو بتایا کہ اس منصوبے کو بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہونے والی سی سی ایس کی میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ ان 8 جنگی بحری جہازوں کی تعمیر کے لیے آئندہ چند دنوں میں کولکاتا کی گارڈن ریچ شپ بلڈرز اور گوا شپ یارڈ لمیٹڈ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کے تحت ہندوستانی بحریہ کے لیے 8 جدید جنگی بحری جہاز تیار کیے جائیں گے۔ ان جہازوں کی تعمیر ملک کے دو سرکاری جہاز ساز ادارے کریں گے۔ ان میں کولکاتا میں واقع گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز (جی آر ایس ای) اور گوا شپ یارڈ لمیٹڈ (جی ایس ایل) شامل ہیں۔ تقریباً 000.2 ٹن وزن والے یہ تیز رفتار جنگی بحری جہاز جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوں گے۔ ان کے ڈیزائن کا مقصد دشمن کے ریڈار کی نظروں سے بچنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا اور سمندر میں ہندوستان کی فوجی طاقت کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ ہر جنگی جہاز کا وزن تقریباً 000.2 ٹن ہوگا اور یہ تقریباً 30 ناٹ کی رفتار سے سفر کر سکے گا۔ پہلے جہاز کی حوالگی 2030 تک متوقع ہے۔ تاہم حکومت تعمیراتی کام کی مدت کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق نئی نسل کے یہ کارویٹس جدید اور کثیر مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے جنگی پلیٹ فارم ہوں گے۔ انہیں بحر ہند کے خطے میں سمندری سلامتی سے متعلق مختلف ذمہ داریوں کے مشن انجام دینے کے لیے تیار کیا جائے گا۔ ان 8 جنگی جہازوں کی تعمیر سے نہ صرف بحریہ کی جنگی تیاریوں میں اضافہ ہوگا بلکہ وزیر اعظم کے میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت (خود کفیل بھارت) کو بھی تقویت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی آتم نربھر بھارت کے تحت دفاعی شعبے میں خود انحصاری اور مقامی سطح پر جدید فوجی ساز و سامان تیار کرنے کی حکومتی کوششوں کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

ہندوستان اور بی ایل ای یو کے مشترکہ اقتصادی کمیشن کا 19 واں اجلاس لکسمبرگ میں منعقد

تجارت اور اقتصادی تعاون کو مستحکم بنانے کا اعادہ

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

ایم این این۔ ہندوستان، بیلجیم اور لکسمبرگ اقتصادی اتحاد (بی ایل ای یو) کے مشترکہ اقتصادی کمیشن (جے ای سی) کا 19 واں اجلاس 29 اکتوبر 2026 کو لکسمبرگ میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ہندوستان، بیلجیم اور لکسمبرگ کو باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کا جائزہ لینے اور اہم شعبوں میں اقتصادی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم ہوا۔ مشترکہ اقتصادی کمیشن کے اجلاس کی مشترکہ صدارت محکمہ تجارت، ہند کے کامرس سکریٹری جناب راجیش اگروال، بیلجیم کی وفاقی وزارت خارجہ، بیرونی تجارت اور ترقیاتی تعاون کے شعبے کے جغرافیائی اقتصادی امور اور اقتصادی سفارت کاری کے ڈائرکٹر جنرل عزت مآب جناب فلپ ویندن بلک اور لکسمبرگ کی وزارت خارجہ و یورپی امور، دفاع، ترقیاتی تعاون اور بیرونی تجارت کے سکریٹری جنرل عزت مآب جناب ہنری شواعلر نے کی۔ 19 ویں اجلاس میں ہندوستان، بیلجیم اور لکسمبرگ کے درمیان موجودہ تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور اقتصادی روابط کو فروغ دینے، تجارت و سرمایہ کاری کے بہاؤ کو آسان بنانے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مذاکرات میں ترجیحی شعبوں کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کیا گیا، جن میں رسدی خدمات، بالخصوص فضائی رابطوں اور بندرگاہوں، قابل تجدید توانائی اور صاف ستھری ٹیکنالوجی، مالیاتی خدمات اور مالیاتی ٹیکنالوجی، ماحولیاتی تبدیلی اور اطلاعات و مواصلات کی ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال اور حیاتیاتی علوم، آیورویدا اور روایتی طریقہ علاج، زرعی اور غذائی مصنوعات کی ڈبہ بندی و تیاری کی صنعت شامل ہیں۔ اجلاس میں اختراع و خلائی ٹیکنالوجی، تحقیق و اختراع، اعلیٰ تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات تلاش کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ تجارت سے متعلق مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ تجارتی خدشات کا ازالہ کیا جا سکے، منڈیوں تک رسائی آسان بنائی جا سکے اور اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے مواقع کی نشاندہی کی جا سکے۔ مشترکہ اقتصادی کمیشن کے اجلاس نے تینوں فریقوں کو اپنی اقتصادی ترجیحات پر خیالات کا تبادلہ کرنے، مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لینے اور کاروباری روابط و سرمایہ کاری کی شراکت داریوں کو فروغ دینے کے امکانات تلاش کرنے کا موقع فراہم کیا۔

بھارت۔ آرمینیا کے بیچ 12 ویں دفتر خارجہ کی مشاورت

تجارت، AI، انسداد دہشت گردی پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان اور آرمینیا نے نئی دہلی میں منعقدہ فارن آفس کنسلٹیشنز کے 12 ویں دور کے دوران تجارت اور سرمایہ کاری، سائنس اور ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI)، تعلیم اور انسداد دہشت گردی میں تعاون سمیت دو طرفہ تعلقات کے تمام شعبوں کا جائزہ لیا۔ جمعرات کو ہندوستانی وفد کی قیادت سکریٹری (مغرب) کے سبیر کی جارج نے کی، جب کہ آرمینیائی وفد کی قیادت جمہوریہ آرمینیا کے نائب وزیر خارجہ مناتساکان صفریان نے کی۔ مشاورت کا پچھلا دور 7 نومبر 2025 کو آرمینیا میں منعقد ہوا تھا۔ دونوں فریقوں نے اعلیٰ سطح کے تبادلوں، ادارہ جاتی میکانزم کے تحت مصروفیات اور تجارت اور سرمایہ کاری، سائنس و ٹیکنالوجی، AI، تعلیم، انسداد دہشت گردی، ثقافت اور عوام سے عوام کے تعلقات میں تعاون کا جائزہ لیا۔ دو طرفہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، وزارت خارجہ امور نے کہا، ہندوستان اور آرمینیا کے درمیان گرم اور دوستانہ تعلقات ہیں جو سیاسی اور سرکاری سطح پر باقاعدہ تبادلے کے ذریعہ نشان زد ہیں۔ یہ مشاورت 2027 میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 35 ویں سالگرہ سے قبل منعقد کی گئی تھی۔ دونوں فریقوں نے باہمی طور پر مناسب تاریخ پر دفتر خارجہ کی مشاورت کا اگلا دور آرمینیا میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

ہندوستان-امریکہ دفاعی شراکت داری کا 1 سال کا جشن

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے جمعہ کو امریکہ۔ بھارت میجر ڈیفنس پارٹنرشپ فریم ورک کا ایک سال منایا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کی اہم ترجیحات کو اجاگر کیا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے اس فریم ورک کی جھلکیاں شیئر کیں، جس پر 31 اکتوبر 2025 کو امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دستخط کیے تھے۔ سفارت خانے نے کہا امریکہ۔ بھارت اہم دفاعی شراکت کا ایک سال۔ اکتوبر 2025 میں امریکی جنگی سیکریٹری پیٹ ہیگستھ اور ہندوستانی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دستخط کیے تھے۔ فریم ورک کے تحت اہم ترجیحات کو اجاگر کرتے ہوئے، سفارت خانے نے درج کیا: آپریشنل کوآرڈینیشن، معلومات کا تبادلہ، علاقائی اور عالمی تعاون، دفاعی صنعتی، سائنس اور ٹیکنالوجی کو اجاگر کیا۔ اس نے مزید کہا: ترشول، سمندر، ہوا، خلا اور سائبر اسپیس میں تعاون کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس سے پہلے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کے روز 13 ویں ایسوسی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ ایشین نیشنز (آسیان) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس کے موقع پر سیبو فلپائن میں اپنے امریکی ہم منصب پیٹ ہیگستھ سے ملاقات کے چند دن بعد یہ خاص بات سامنے آئی ہے۔ یہ ملاقات اکتوبر 2025 میں دونوں رہنماؤں کے فریم ورک پر دستخط کے بعد ہوئی، جس نے ہندوستان۔ امریکہ کے دفاعی تعلقات میں ایک نئے باب کی نشاندہی کی اور اگلے 10 سالوں میں شراکت داری کو تبدیل کرنے کے لیے ایک روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ امریکہ۔ ہند اہم دفاعی شراکت داری کے 10 سالہ فریم ورک پر باضابطہ طور پر 31 اکتوبر 2025 کو ملائیشیا کے کوالالمپور میں 12 ویں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ۔ پلس کے موقع پر دستخط کیے گئے۔

بھارت میں تربیت حاصل کرنیوالے مالدیپ کے پیشہ ورافراد دونوں ممالک کے حقیقی سفیر ہیں۔ بھارتی ہائی کمشنر

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

بھارت نے مالدیپ کے ساتھ اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی ترقیاتی پروگراموں سے استفادہ کرنے والے مالدیپی پیشہ ور افراد دونوں ممالک کے درمیان حقیقی سفیروں کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان افراد کی خدمات نہ صرف سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنا رہی ہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کو بھی ایک دوسرے کے قریب لا رہی ہیں۔ مالدیپ میں انڈین ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن ڈے 2026 کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں بھارتی ڈپٹی ہائی کمشنر کارتیکو نے ہائی کمشنر جی بالا سبرامنیم کا خصوصی پیغام پیش کیا۔ تقریب میں مالدیپ کے وزیر برائے اعلیٰ تعلیم، محنت اور ہنرمندی کی ترقی ڈاکٹر اسماعیل شفیع نے بھی شرکت کی۔ بھارتی ہائی کمشنر نے اپنے پیغام میں کہا کہ اگرچہ سفارت کار سرکاری سطح پر اپنے ممالک کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن ترقیاتی پروگراموں سے فارغ التحصیل افراد حقیقی معنوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں کی کامیابی کا اندازہ صرف ترقیاتی سرٹیفکیٹوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس بات سے لگایا جانا چاہیے کہ شرکا اپنے وطن واپس جا کر اپنے اداروں اور معاشرے کی ترقی میں کتنا کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب میں بتایا گیا کہ گزشتہ چھ سے سات برسوں کے دوران وسیع تر ادارہ جاتی شراکت داریوں کے ذریعے 4200 سے زائد مالدیپی پیشہ ور افراد نے بھارت میں مختلف شعبوں میں تربیت حاصل کی ہے۔ ترقیاتی تعاون کی تفصیلات کے مطابق 1269 مالدیپی سرکاری ملازمین نے بھارت کے نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس اور مالدیپ کے سول سروس کمیشن کے اشتراک سے تربیت حاصل کی۔ 334 مقامی کونسلوں اور سرکاری اداروں کے اہلکاروں کو انتظامی اور ترقیاتی شعبوں میں تربیت فراہم کی گئی۔ 360 کسٹمز افسران نے بھارتی کسٹمز اداروں کے تعاون سے خصوصی تربیت حاصل کی۔ 323 عدالتی افسران کو عدالتی انتظام اور پیشہ ورانہ مہارتوں کے شعبے میں تربیت دی گئی۔ 2014 سے اب تک مالدیپ کی نیشنل ڈیفنس فورس کے 1948 اہلکاروں نے بھارتی دفاعی تربیتی پروگراموں میں شرکت کی۔ بھارتی ہائی کمشنر نے کہا کہ بھارت کے لیے حقیقی دوستی کا معیار کسی ملک کا جغرافیائی حجم یا معاشی طاقت نہیں بلکہ علم، تجربے اور مہارت کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی آمادگی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت اپنے تجربات اور تکنیکی مہارت کو مالدیپ کے ساتھ مشترکہ ترقی کے جذبے کے تحت بانٹتا رہے گا۔ بھارتی ترقیاتی پروگراموں کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ انہیں مالدیپ کی مخصوص ترقیاتی ضروریات کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔ یہ تعاون بھارت کی نیبر ہڈ فرسٹ پالیسی اور مہاساگر وژن کے تحت جاری ہے، جس کا مقصد پڑوسی ممالک کے ساتھ معاشی، تکنیکی اور انسانی وسائل کے شعبوں میں شراکت داری کو فروغ دینا ہے۔

بھارتی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نیپال کا دورہ کریں گے

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

نیپال کے وزیر اعظم بالیندر شاہ کے مجوزہ پہلے دورہ ہند کی تیاریاں تیز ہو گئی ہیں۔ اسی سلسلے میں ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری 4 اور 5 نومبر کو دو روزہ دورے پر نیپال پہنچیں گے۔ ان کے اس دورے کا بنیادی مقصد وزیر اعظم بالیندر شاہ کے مجوزہ دورہ ہندوستان کے ایجنڈے کو حتمی شکل دینا اور دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون سے متعلق امور پر اتفاق رائے قائم کرنا ہے۔ وزیر اعظم بالیندر شاہ کا دورہ ہندوستان 23 اور 24 نومبر کو مجوزہ ہے، تاہم اس سفر کا باضابطہ اعلان ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ سمجھا جا رہا ہے کہ خارجہ سکریٹری وکرم مسری کے دورہ نیپال کے دوران اس سفر کی تفصیلات، ایجنڈے اور ممکنہ معاہدوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اس دوران وزیر اعظم شاہ کے دورے کے اہم پروگراموں اور دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والے ممکنہ معاہدوں پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ اس کے علاوہ کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے اور ان پر عمل درآمد میں تیزی لانے کے امکانات پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ کھٹمنڈو میں خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی وزیر اعظم بالیندر شاہ سے ملاقات بھی متوقع ہے۔ اس کے علاوہ وزیر خارجہ ششیر کھنال، وزیر برائے طبعی بنیادی ڈھانچہ، سڑک، ٹرانسپورٹ اور وزیر توانائی، آبی وسائل اور آبپاشی سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔ وزیر اعظم بالیندر شاہ کے دورہ ہندوستان کے دوران جنک پور دھام سے ایودھیا دھام تک ٹرین سروس کے افتتاح کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ اسے دونوں ملکوں کے درمیان مذہبی سیاحت، ثقافتی تعلقات اور عوامی سطح پر رابطوں کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم کے دورے کی تیاریوں کے سلسلے میں چند روز قبل ہندوستانی وزارت خارجہ کے نیپال ڈیسک کے انچارج ایڈیشنل سکریٹری منو مہاور بھی کھٹمنڈو کا دورہ کر چکے ہیں۔ اس دوران انہوں نے وزیر اعظم کی ٹیم کے علاوہ وزیر خارجہ ششیر کھنال سے بھی ملاقات کی تھی۔ دریں اثنا، نیپال میں ہندوستان کے نو مقرر سفیر سدھا کر دلیلا 3 نومبر کو کھٹمنڈو پہنچ رہے ہیں، جہاں وہ اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

بھارت نے 12 سالوں میں 496 ملین افراد کو غربت سے نکالا

انتہائی غربت کم ہو کر 2.6 فیصد رہ گئی۔ عالمی بینک

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

عالمی بینک کی جانب سے اکتوبر 2026 میں جاری کردہ بھارت کے لیے غربت اور مساوات سے متعلق تازہ ترین بریف کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت میں غربت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انتہائی غربت 2011 میں 27.1 فیصد سے کم ہو کر 2023 میں 6.2 فیصد پر آ گئی ہے۔ اس رپورٹ میں انتہائی غربت کی پیمائش کے لیے یومیہ 3 ڈالر کی غربت کی لکیر (2021 کی قوت خرید کی مساوات یا PPP کے مطابق) کا معیار استعمال کیا گیا ہے۔ اس نمایاں بہتری کے باوجود 2023 میں بھی بھارت میں تقریباً 75 ملین افراد اس معیار سے نیچے زندگی گزار رہے تھے۔ یہ کمی اس وقت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے جب اس کا موازنہ یومیہ 20.4 ڈالر کی غربت کی لکیر سے کیا جائے، جو ایک ایسا معیار ہے جسے عالمی بینک کم سے درمیانی آمدنی والے ممالک کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اس سطح سے نیچے زندگی گزارنے والی بھارتی آبادی کا تناسب 2011 میں 7.57 فیصد سے کم ہو کر 2023 میں 1.16 فیصد رہ گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس عرصے کے دوران تقریباً 496 ملین افراد غربت سے باہر نکل آئے۔ اگرچہ یہ اعداد و شمار بڑی پیش رفت کی نشاندہی کرتے ہیں، لیکن عالمی بینک کا کہنا ہے کہ اب درپیش چیلنج مختلف نوعیت کا ہے۔ غربت اب چند ریاستوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے، خاص طور پر اتر پردیش سے لے کر مغربی بنگال تک کے خطے میں۔ غربت میں مزید کمی کا انحصار ان علاقوں میں زیادہ پیداواری ملازمتوں کی تخلیق اور آمدنی میں بہتری لانے پر ہوگا۔ عالمی بینک نے غربت میں اس کمی کو تین اہم عوامل سے منسوب کیا ہے: گھریلو سطح پر کھپت میں اضافہ، روزگار کے مواقع میں اضافہ (خاص طور پر خواتین کے لیے)، اور سرکاری فلاحی اسکیموں بشمول غذائی اشیاء پر دی جانے والی سبسڈی تک رسائی میں وسعت۔ روزگار میں اضافے نے اس میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، 2017 اور 2023 کے درمیان بھارت میں تقریباً 134 ملین نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں، جو کہ اس عرصے میں کام کرنے کی عمر والی آبادی میں ہونے والے اضافے سے تقریباً دوگنا ہیں۔ اس پیش رفت کا ایک بڑا حصہ دیہی خواتین کے اجرت والے کاموں میں شامل ہونے سے حاصل ہوا۔

بھارتی بحریہ کا پہلا تربیتی دستہ سری لنکا کے کولمبو سے روانہ

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

بھارتی بحریہ کے پہلے تربیتی دستے کے جہاز، جن میں آئی این ایس تیر، آئی این ایس سجاتا اور آئی سی جی ایس سارتھی شامل ہیں، 29 اکتوبر 2026 کو سری لنکا کے کولمبو سے روانہ ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی ان کا کامیاب بندرگاہی قیام اختتام پذیر ہوا۔ اس دورے کے دوران بھارتی بحریہ اور سری لنکا کی بحریہ کے درمیان دو طرفہ روابط اور ملاقاتیں ہوئیں، جن سے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون اور بحری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملی۔ بندرگاہ پر قیام کے دوران پہلے تربیتی دستے کے سینئر افسر نے جہازوں کے کمانڈنگ افسران کے ہمراہ سری لنکا کی بحریہ کے کمانڈر، مغربی بحری علاقے سے ملاقات کی۔ اس ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان قریبی دوطرفہ تعلقات اور بحری تعاون کو فروغ دینے کے لیے دونوں بحری افواج کے مشترکہ عزم کی توثیق ہوئی۔ پیشہ ورانہ سرگرمیوں کے تحت پہلے تربیتی دستے کے بحری تربیت حاصل کرنے والے اہلکاروں نے ترنکومالی میں بحری و سمندری اکیڈمی (این ایم اے) کا دورہ کیا اور اپنے سری لنکن ہم منصبوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس کے جواب میں بحری و سمندری اکیڈمی کے سری لنکن بحریہ کے کیڈٹس نے پہلے تربیتی دستے کے جہازوں کا دورہ کیا اور دستے کی تربیتی سہولتوں اور سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ان ملاقاتوں سے دونوں بحری افواج کے تربیت حاصل کرنے والے اہلکاروں کو اپنے تجربات کے تبادلے کا موقع ملا اور ان کے درمیان پیشہ ورانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہوا۔ مقامی برادری سے رابطے کی سرگرمیوں کے تحت بھارتی بحریہ کے اہلکاروں نے ساحل سمندر کی صفائی کی مہم میں حصہ لیا اور ماحولیاتی تحفظ و پائیداری کا پیغام دیا۔ جہازوں کو مقامی باشندوں اور بیرون ملک مقیم بھارتی برادری کے افراد سمیت دیگر زائرین کے لیے بھی کھولا گیا، جس سے انہیں جہازوں کے عملے سے بات چیت کرنے اور بھارتی بحریہ کی تربیتی و عملی سرگرمیوں کے بارے میں جاننے کا موقع ملا۔ کولمبو سے روانگی کے وقت پہلے تربیتی دستے کے جہازوں نے سری لنکا کی بحریہ کے جہاز ایس ایل این ایس نندی مترا کے ساتھ بحری مشق میں حصہ لیا۔ اس مشق کے ذریعے باہمی تال میل کے ساتھ سمندری نقل و حرکت کی مشق کی گئی اور دونوں بحری افواج کے درمیان عملی روابطے اور مشترکہ کارروائی کی صلاحیت کو مزید بہتر بنایا گیا۔ اس دورے نے بھارت اور سری لنکا کے درمیان دیرینہ بحری شراکت داری کو اجاگر کیا اور مہاساگر (مختلف خطوں میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور ہمہ جہت پیش رفت) کے تصور کے مطابق علاقائی بحری تعاون اور صلاحیت سازی کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی توثیق کی۔

بھارتی معیشت کی ترقی کی رفتار مزید تیز، حکومت نے شرح نمو کا تخمینہ بڑھا کر 3.7 فیصد کر دیا

نئی دہلی 30 ستمبر (ایم این این)

بھارت کی وزارت خزانہ نے رواں مالی سال 27-2026 کے لیے اقتصادی ترقی کا تخمینہ بڑھا کر 3.7 فیصد کر دیا ہے۔ یہ اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی معیشت کو جغرافیائی سیاسی کشیدگی، توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مہنگائی جیسے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ 29 اکتوبر کو جاری کردہ ماہانہ اقتصادی جائزے کے مطابق بھارتی معیشت نے عالمی مشکلات کے باوجود اپنی ترقی کی رفتار برقرار رکھی ہے۔ اس سے قبل ریزرو بینک آف انڈیا نے رواں مالی سال کے لیے 1.7 فیصد شرح نمو کا تخمینہ پیش کیا تھا۔ بھارت کا موجودہ مالی سال یکم اپریل 2026 سے 31 مارچ 2027 تک جاری رہے گا۔ وزارت خزانہ کے مطابق عالمی اقتصادی ترقی کی شرح تقریباً 3 فیصد رہنے کی توقع ہے، جبکہ اس کے مقابلے میں بھارت کی شرح نمو 7.3 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ فرق بھارتی معیشت کی نسبتاً مضبوط کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اقتصادی جائزے میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ کے دوران توانائی کی کھپت، بندرگاہوں پر تجارتی سرگرمیوں، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس یعنی جی ایس ٹی کی وصولیوں اور گاڑیوں کی فروخت میں تیزی آئی ہے۔ یہ اشارے ملک میں اقتصادی سرگرمیوں، صارفین کی طلب اور کاروباری اعتماد کی صورتحال کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم وزارت خزانہ نے خبردار کیا ہے کہ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور موسمی تبدیلیاں آنے والے مہینوں میں معاشی ترقی کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہیں۔ خصوصاً ال نینو موسمی صورتحال کے شدت اختیار کرنے سے سردیوں کی فصلوں کی بوائی سے قبل زمین میں نمی کم ہونے کا خدشہ ہے، جس سے زرعی پیداوار متاثر ہو سکتی ہے۔ بھارت میں مہنگائی کی صورتحال بھی ایک اہم چیلنج بنی ہوئی ہے۔ ستمبر 2026 میں صارف قیمت اشاریہ کی بنیاد پر سالانہ مہنگائی 5.54 فیصد ریکارڈ کی گئی، جبکہ تھوک قیمتوں میں 11.39 فیصد اضافہ ہوا۔ دیہی علاقوں میں غذائی اشیا کی قیمتوں میں 8 فیصد اور شہری علاقوں میں 7.18 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سب سے زیادہ اضافہ ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں دیکھا گیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 25.85 فیصد مہنگی ہوئیں۔ توانائی کی قیمتوں میں اس اضافے کو مشرق وسطیٰ کی کشیدگی اور عالمی سپلائی میں رکاوٹوں سے جوڑا جا رہا ہے۔

از نیابت تحصیلدار
درخواست عابد احمد زرگر ولد آصف علی ڈار علی محمد زرگر ساکنہ ... بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کر کے گزارش کی ہے کہ سائل سائلہ کے آباؤ اجداد ... باشندے ہیں اور ... سرکاری ملازمت یا کسی نوکری سے وابستہ نہیں ہیں۔ سائل سائلہ OBC سرٹیفکیٹ کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہیں۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ ... سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل سائلہ کے افراد خانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام و ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ	آمدنی
علی محمد زرگر ولد غلام محمد زرگر	والد	62	ریٹائرڈ ملازم	LPC
نسیمہ زوجہ علی محمد زرگر	والدہ	60	گھریلو کام	
عابد احمد زرگر ولد علی محمد زرگر	سائل	18	زیر تعلیم	
آصف علی ڈار علی محمد زرگر	سائلہ	20	زیر تعلیم	
... علی محمد زرگر	سائلہ	22	زیر تعلیم	

سائل سائلہ کے کاغذات نسبت حصول OBC سرٹیفکیٹ شامل مسل موجود ہے ... لہٰذا بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ ... کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر
مضمون۔ درخواست منجانب میر اشفاق مسلا ولد مرحوم بشیر احمد مسلا ساکن بچھوارہ ڈلگیٹ سرینگر
بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کی والدہ ... زوجہ مرحوم بشیر احمد مسلا مورخہ 12-08-2026 کو فوت ہوئی ہے اور متوفی کے وارثان حسب ذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ مرحوم متوفی	پیشہ
میر ... مسلا ولد مرحوم بشیر احمد مسلا	65	پسر متوفی	ڈاکٹر
میر اشفاق مسلا ولد مرحوم بشیر احمد مسلا	62	دختر متوفی	تجارت
... دختر مرحوم بشیر احمد مسلا	52	دختر متوفی	شادی شدہ
... دختر مرحوم بشیر احمد مسلا	50	دختر متوفی	شادی شدہ

مطابق رپورٹ ... کوئی اور وارث جائز موجود نہیں ہے ... لہٰذا بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
Ra

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں اپنی زندگی کے آخری لمحات تک عوام کی خدمت میں مصروف رہوں گا۔ اپوزیشن پر بظاہر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں ملک کو مشکلات میں دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایران کی جنگ کے بعد انہوں نے یہ افواہیں پھیلائیں کہ کسانوں کو کھاد نہیں ملے گی اور لوگوں کو ایل پی جی (گیس) نہیں ملے گی، کیونکہ وہ مودی کو بدنام کرنا چاہتے تھے۔ نریندر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے ہمیشہ کسانوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے اور انہیں بااختیار بنایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ عالمی سطح پر غیر یقینی صورتحال کے دوران کھاد کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا، لیکن ہماری حکومت نے اس کا بوجھ کسانوں پر نہیں پڑنے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت چھوٹے کسانوں کو 4.5 لاکھ کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے مطابق اپوزیشن نے کسانوں میں یہ خوف پیدا کرنے کی کوشش کی کہ جنگ کے باعث کھاد دستیاب نہیں ہوگی، جس کے نتیجے میں مصنوعی قطاریں لگیں اور لوگوں میں بے چینی پیدا ہوئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسی طرح خواتین کو بھی یہ کہہ کر خوفزدہ کیا گیا کہ کھانا پکانے کے لیے ایل پی جی دستیاب نہیں ہوگی اور وہ اپنے بچوں کے لیے کھانا کیسے تیار کریں گی اور انہیں اسکول کیسے بھیجیں گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان عناصر کا مقصد ملک بھر میں افراتفری پیدا کر کے مودی کو بدنام کرنا تھا۔ مودی نے کہا کہ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہر مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور مغربی ایشیا میں جنگ جاری ہونے کے باوجود حکومت نے ملک کے کسانوں کے لیے کھاد کی کوئی قلت پیدا نہیں ہونے دی۔ کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ کے باعث عالمی منڈی میں کھاد اور اس کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی اجزا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، لیکن حکومت نے اس اضافی بوجھ کو کسانوں پر منتقل نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی منڈی میں یوریا کی ایک بوری کی قیمت تقریباً 3 ہزار روپے تک پہنچ چکی ہے، جبکہ ہندوستانی کسانوں کو یہی بوری 300 روپے سے بھی کم قیمت پر فراہم کی جا رہی ہے۔ حکومت خود اس اضافی لاگت کو برداشت کر رہی ہے تاکہ کسانوں کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ وزیر اعظم کے مطابق ڈی اے پی (ڈائی امونیم فاسفیٹ) کھاد کی ایک بوری کی عالمی قیمت 5 ہزار روپے سے تجاوز کر چکی ہے، تاہم ہندوستانی کسانوں کو یہ بوری 1350 روپے میں دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران مختلف سرکاری اسکیموں کے ذریعے ملک کے کسانوں کو مجموعی طور پر 50 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا مالی فائدہ پہنچایا گیا ہے یا ان کی اتنی بچت ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

جس میں حاجی علی محمد ساگر کے پارٹی کے اس اہم تنظیمی عہدے پر برقرار رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3

سے ملاقات کی تھی۔ سابق اسپیکر اسمبلی اور نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما مبارک گل کی موجودگی بھی اس اجتماع کا ایک اہم پہلو رہی۔ کابینہ میں شامل نہ کیے جانے کے بعد نیشنل کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انہیں پارٹی کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا، یہ عہدہ اس سے قبل علی محمد ساگر کے پاس تھا۔ اسی طرح اننت ناگ ویسٹ کے رکن اسمبلی عبدالمجید بھٹ عرف لرمی بھی اس ملاقات میں موجود تھے، جنہوں نے وزارت میں شامل نہ کیے جانے پر مایوسی کا اظہار کیا تھا۔ راجوری اور پونچھ اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کی شرکت نے بھی اس ملاقات کو اہم بنا دیا، کیونکہ کابینہ میں ان دونوں سرحدی اضلاع کو نمائندگی نہ ملنے پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مینڈھر کے رکن اسمبلی مظفر اقبال خان اس سے قبل بھی توسیع شدہ کابینہ میں خطہ پیر پنچال کو نمائندگی نہ ملنے پر تشویش ظاہر کر چکے ہیں۔ جمعہ کی ملاقات میں پونچھ حویلی کے اعجاز احمد جان اور بدھل کے جاوید اقبال چودھری بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کسی بھی حالت میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قانون و نظم کی صورتحال خراب ہونے نہیں دی جانی چاہیے۔ ہمیں بہترین طریقوں کو ادارہ جاتی بنانا اور ضلعی کنٹرول جیسی منصوبوں پر عمل درآمد کرنا چاہیے تاکہ پائیدار امن اور ترقی یقینی بنائی جا سکے۔" انہوں نے ضلعی سطح پر سوشل میڈیا سیل قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ غلط معلومات کا فوری مقابلہ کیا جا سکے۔ موسم سرما کے پیش نظر لیفٹیننٹ گورنر نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ ضروری اشیاء کا مناسب ذخیرہ اور دستیابی یقینی بنائی جائے اور برف ہٹانے کے مضبوط انتظامات کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 5

انہوں نے کہا کہ 2016 میں نوٹ بندی کے بعد اکھلیش یادو کو پوری رات نیند نہیں آئی تھی۔ اس کے بعد 2017 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے تقریباً 40 فیصد ووٹ حاصل کر کے 312 نشستوں پر جیت درج کی۔

بقیہ نمبر 6

تک طویل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ عام شہریوں کو اس طرح کی پریشانیوں کا سامنا کیوں کرنا پڑے۔ سکینہ ایتو نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور سیکورٹی اداروں سے اپیل کی کہ ٹریفک کی نقل و حرکت کو منظم بنانے کے لیے ایسے عملی اقدامات کیے جائیں جن سے سیکورٹی انتظامات بھی برقرار رہیں اور عوام کو غیر ضروری مشکلات سے بھی بچایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 7

ڈھانچے کو مضبوط کریں گے، سرمایہ کاری کو راغب کریں گے، مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دیں گے اور نوجوانوں کیلئے نئے روز گار کے مواقع پیدا کریں گے۔

بقیہ نمبر 8

ان کا کہنا تھا کہ پن بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہونے والا پانی قابل استعمال نہیں ہوتا، کیونکہ اسے ٹربائنوں سے گزارنے کے بعد دوبارہ بجلی جانب دریا میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کمپنیوں نے محصولات کے تعین کے طریقہ کار پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی نے پانی کے استعمال کی مقدار کے بجائے پانی کے بہاؤ کی بلندی (ہیڈ ہائٹ) کی بنیاد پر محصولات مقرر کیے ہیں۔ حکومت ہند نے بھی عرضی گزاروں کے موقف کی حمایت کی۔ اس کا کہنا تھا کہ ریاستی فہرست کی دفعہ 53 کے تحت ریاستوں کو بجلی کے استعمال یا اس کی فروخت پر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار حاصل تھا، لیکن بجلی کی پیداوار پر ٹیکس لگانے کا اختیار نہیں تھا۔ تاہم جموں و کشمیر حکومت نے متعلقہ قانون کا دفاع کرتے ہوئے دلیل دی کہ ریاستی فہرست کی دفعہ 17 کے تحت اسے آبی وسائل کو منظم کرنے اور ان کے استعمال پر محصولات عائد کرنے کا اختیار حاصل تھا، جس میں پن بجلی منصوبے بھی شامل ہیں۔ حکومت کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے ڈویژن بنچ نے کہا کہ کسی محصول کی نوعیت کا تعین اس کے حقیقی مقصد اور اثرات کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے، نہ کہ اس نام کی بنیاد پر جو اسے دیا گیا ہو۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ 2 اپریل 2019 کے حکم کے ذریعے مقرر کردہ محصولات پانی کی مقدار کے بجائے اس کی بلندی سے منسلک تھے۔ پانی کی بلندی جتنی زیادہ ہوتی ہے، بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت بھی اتنی ہی بڑھتی ہے اور اسی کے ساتھ محصولات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ محصول درحقیقت بجلی کی پیداوار سے منسلک تھا۔ عدالت نے مزید کہا کہ ان محصولات کے عوض حکومت کو پن بجلی منصوبوں کے آپریشن، دیکھ بھال یا انتظام کی کوئی ذمہ داری ادا نہیں کرنی پڑتی تھی۔ ایکٹ کی دفعہ 185-A کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ جمع کی گئی رقم پن بجلی منصوبے قائم کرنے، موجودہ بجلی منصوبوں کو حاصل کرنے، بجلی کی ترسیل اور تقسیم کے نیٹ ورک میں سرمایہ کاری کرنے اور بجلی خریدنے کے لیے مختص کی گئی تھی۔ اس رقم کو بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو کوئی خدمات فراہم کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا رہا تھا۔ اس بنیاد پر عدالت نے قرار دیا کہ اس محصول کو نہ تو ریگولیٹری فیس تصور کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی پانی کے استعمال کے عوض وصول کیا جانے والا معاوضہ۔

بقیہ نمبر 9

ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی لگن، حوصلہ اور مسلسل کوششیں عوام کے تحفظ اور علاقے میں امن برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سوجیت کمار نے کہا کہ اس طرح کی ہر کارروائی جموں و کشمیر کو مزید محفوظ اور پُرامن بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔

بقیہ نمبر 10

فراہم کرنے میں بھی کیا جا رہا تھا۔ "پولیس کے مطابق، اب تک اس معاملے کی تحقیقات کے دوران 10 مبینہ دہشت گرد معاونین کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ گرفتار افراد کی شناخت شوپیاں کے سید پورہ بالا کے اویس شفیع تانترے، راول پورہ کے تجمل احمد شاہ، چترگام کلاں کے معیو اقبال اور امداد یوسف گنائی، پلوامہ کے مران علاقے کے ثاقب ظہور وانی اور لیاقت نذیر لون، پلوامہ کے ارسولہ کے عامر احمد گنائی، تریچھ کے عدی گنڈ کے فردوس ٹھوکر اور کھوندرہ کے چیک ہرپا کے محمد حنیف اور کاجو کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں مزید گرفتاریاں بھی متوقع ہیں۔ پولیس نے اس کارروائی کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مشتبہ دہشت گردانہ مالیاتی ذرائع کو ناکام بنانے اور دہشت گردوں کے معاون نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر 11

آیا جہاں چیکنگ کے دوران ایک گاڑی کو روکنے کی کوشش کی گئی تاہم گاڑی کے ڈرائیور نے رکنے کے بجائے فرار ہونے کی کوشش کی اور اس دوران حفاظتی رکاوٹوں کو بھی ٹکر مار کر نقصان پہنچایا۔

بقیہ نمبر 12

دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے لیے بالائے زمین کارکنوں کا نیٹ ورک چلانے میں کردار ادا کیا۔ خرم پرویز ان الزامات کی تردید کرتے رہے ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے 10 جون کو خرم پرویز کو اس مقدمے میں ضمانت دی تھی۔ این آئی اے نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا، جہاں جمعہ کے روز جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس پرسانا بی ورالے پر مشتمل بنچ نے عرضی پر سماعت کی اور ہائی کورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔

بقیہ نمبر 13

مقامی یا پالیسی رکاوٹوں کی وجہ سے شراب کی کوئی دکان فعال نہیں ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025-2026 کے دوران شراب کی کل فروخت 6.93 کروڑ بوتلوں تک پہنچ گئی، جس کا مطلب ہے کہ روزانہ اوسطاً 1.90 لاکھ بوتلیں فروخت ہوئیں۔

بقیہ نمبر 14

جانب سے تحریری یقین دہانی ملنے کے بعد ان 4 تنظیموں نے جمعرات کو اپنا دھرنا معطل کر دیا جو 29 اکتوبر سے 5 نومبر تک جاری رہنا تھا۔ یہ یقین دہانی ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 29 اکتوبر کو جاری کردہ ایک خط کے ذریعے دی گئی۔ اس خط پر ایڈیشنل سیکریٹری تاشی ڈولما کے دستخط ہیں اور اس میں شراب کی پالیسی کے حوالے سے تنظیموں کی جانب سے پیش کردہ تمام نکات اور سفارشات کو اصولی طور پر قبول کر لیا گیا ہے۔ لداخ بدھسٹ ایسوسی ایشن (خواتین ونگ)، انجمن امامیہ (خواتین ونگ)، انجمن معین الاسلام (خواتین ونگ) اور کرسچن کمیونٹی (خواتین ونگ) نے شراب کی پالیسی پر اعتراضات اٹھائے تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

کا عہد کرنا چاہیے اور امن، ہم آہنگی اور قومی اتحاد کو مزید مستحکم بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اس موقع کو مقدس قرار دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے معاشرے کے تمام طبقوں، بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کے جذبے کو برقرار رکھیں اور ایک مضبوط، خودکفیل جموں و کشمیر کی تعمیر کے لیے مل جل کر کام کریں۔

بقیہ 2

کے درمیان ایک اہم رابطے کا ذریعہ بھی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ضلعی یونٹ لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور ذمہ داری کے واضح احساس کے ساتھ کام کرے۔ ڈائریکٹر نے بدلتے ہوئے میڈیا منظرنامے کے پیش نظر تشہیر اور اطلاعات کی ترسیل کو زیادہ متحرک، نتائج پر مبنی اور جوابدہ بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی افسران سے کہا کہ وسیع تر رسائی اور عوامی شمولیت بڑھانے کے لیے روایتی ذرائع کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا بھی موثر استعمال کیا جائے۔ ممتا یادو نے کہا کہ بروقت اور قابل اعتماد معلومات موثر عوامی رابطے کی بنیاد ہیں۔ توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ تصدیق شدہ معلومات مناسب ذرائع کے ذریعے لوگوں تک پہنچائی جائیں اور حکومت کی کامیابیوں، اقدامات کی مناسب اور حقائق پر مبنی تشہیر بھی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے میڈیا کے ساتھ فعال رابطہ قائم رکھنے اور مقامی میڈیا اداروں کے ساتھ خوشگوار اور پیشہ ورانہ تعلقات برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اہم سرکاری تقریبات، عوامی رابطہ پروگراموں اور ترقیاتی سرگرمیوں کی جامع کوریج کے لیے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے ساتھ بہتر تال میل ضروری ہے۔ محکمہ تشہیر میں جدت کی ضرورت اجاگر کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے ضلعی یونٹوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مقامی سطح پر کامیابی کی کہانیوں، ترقیاتی سنگ میل، ثقافتی ورثے اور عوامی مفاد کے اقدامات کی نشاندہی کریں اور انہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے وسیع پیمانے پر اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں ترقی، جدت اور عوامی شمولیت کی اپنی کہانیاں موجود ہیں۔ افسران کو چاہیے کہ ان کی نشاندہی کر کے انہیں نمایاں کریں۔ موثر ابلاغ صرف سرکاری تقریبات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اس میں زمینی سطح پر حکومتی اقدامات کے اثرات بھی منعکس ہونے چاہئیں۔ ممتا یادو نے سرکاری ذمہ داریوں کی انجام دہی میں زیادہ جوابدہی، باقاعدہ نگرانی اور پیشہ ورانہ معیار کی پابندی پر بھی زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہیڈکوارٹرز کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں، رپورٹس بروقت پیش کریں اور محکمانہ تشہیر کے معیار اور تسلسل کو بہتر بنائیں۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ممتا یادو نے کہا کہ مربوط، جوابدہ اور ٹیکنالوجی پر مبنی طریقہ کار محکمانہ مواصلات کو زیادہ موثر اور عوامی ضروریات کے مطابق بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے تمام ضلعی یونٹوں پر زور دیا کہ وہ نئے عزم کے ساتھ کام کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ حکومت اور عوام کے درمیان ایک قابل اعتماد رابطے کا ذریعہ بنا رہے۔

بقیہ 3

تنظیمی جموں و کشمیر میں حج کے انتظامات اور ان سے متعلق دیگر امور کی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔

بقیہ 4

کارکردگی، آپریشنل چیلنجز اور مستقبل کی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر نے قابل اعتماد، سستی اور معیاری بجلی ایک ضروری عوامی خدمت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمے کے ہر اقدام کا حتمی مقصد بجلی کی بہتر فراہمی اور صارفین کا زیادہ اطمینان یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی کارکردگی، منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تمام سطحوں پر موثر ہم آہنگی کو عوامی خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے بالخصوص برف سے ڈھکے دور دراز، پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں قابل اعتماد بجلی سپلائی یقینی بنانے کے لیے پیشگی جامع انتظامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ٹرانسفارمروں، کھمبوں، کنڈکٹروں اور دیگر ضروری ساز و سامان کا مناسب ذخیرہ سٹریٹجک طور پر طے شدہ مقامات پر رکھا جائے تاکہ بریک ڈاؤن اور ایمرجنسی صورتحال میں بجلی فوری طور پر بحال کی جا سکے۔ علی محمد ساگر نے اس بات پر زور دیا کہ سرمائی تیاریاں زمینی سطح پر ٹھوس انتظامات کی صورت میں نظر آنی چاہئیں اور کمزور بنیادی ڈھانچے کا باقاعدہ معائنہ، ممکنہ رکاوٹوں کی نشاندہی اور مناسب تکنیکی افرادی قوت و مشینری کی تعیناتی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ سطح پر ردعمل کے نظام کو مضبوط بنایا جائے اور خراب موسم کے دوران بجلی کی تیز رفتار بحالی کے لیے محکمے کے مختلف شعبوں کے درمیان موثر کوآرڈینیشن یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں، صحت مراکز، پینے کے پانی کی تنصیبات، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم عوامی سہولیات سمیت لازمی خدمات کو بالخصوص شدید برفباری اور خراب موسم کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ میٹنگ میں بجلی ایمنسٹی سکیم کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں وزیر موصوف نے کہا کہ اس کے مطلوبہ فوائد تمام اہل صارفین تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے آسان طریقہ کار، موثر عوامی رسائی اور مقدمات کو بروقت نمٹانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو غیر ضروری مشکلات کے بغیر سکیم کے فوائد حاصل کرنے میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے بجلی کی مجموعی دستیابی اور ڈیمانڈ سپلائی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اضافی بجلی کی خریداری کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا جس میں بجلی کے تبادلے کے انتظامات کے ذریعے اتر پردیش سے تقریباً 200 میگاواٹ کی مجوزہ خریداری شامل ہے تاکہ ڈیمانڈ اور سپلائی کے فرق کو پُر کیا جا سکے۔ انہوں نے بجلی کی ضروریات کے پیشگی تخمینے اور بروقت خریداری کی منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا تاکہ بجلی کی مناسب دستیابی کو بالخصوص سردیوں کی زیادہ طلب کے دوران یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر بجلی نے ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے، اوورلوڈ ٹرانسفارمروں اور دیگر آلات کو تبدیل کرنے، فیڈر انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور تکنیکی و تجارتی نقصانات کو کم کرنے کے کاموں کو تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ ان کاموں کی انجام دہی کی کڑی نگرانی کریں تاکہ سکیم کے مطلوبہ فوائد کو بجلی کی فراہمی میں بہتری اور صارفین کے اطمینان میں اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے جموں و کشمیر بھر میں سمارٹ میٹرنگ کی تنصیب کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ تکنیکی اقدامات شفافیت، درست بلنگ، جوابدہی اور صارفین کی بہتر خدمات کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے سے بجلی کی تقسیم کے نظام پر عوامی اعتماد مضبوط ہونا چاہیے اور صارفین کے مسائل کو مناسب رابطے، بیداری اور شکایات کے فوری ازالے کے نظام کے ذریعے دور کرنے پر زور دیا۔ بجلی کی موجودہ پیداواری صلاحیت، بجلی کی دستیابی اور دستیاب وسائل کو بہتر طور پر بروئے کار لانے کے امکانات پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر نے پیداوار بڑھانے، عملی کارکردگی بہتر بنانے اور دستیاب بجلی کے وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ راستے تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹرانسمیشن لائنوں، گرڈ سٹیشنوں، صلاحیت میں اضافے اور دیکھ ریکھ کے کاموں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ بنیادی ڈھانچے کی خامیوں کی نشاندہی کریں، رکاوٹوں کو دور کریں اور ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور بجلی کی فراہمی کو بہتر کرنے کے لیے ضروری اقدامات میں تیزی لائیں۔ وزیر موصوف نے محکمہ کی مالی اور آپریشنل صحت بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بلنگ کی کارکردگی، ریونیو کی وصولی اور مجموعی تکنیکی و تجارتی (اے ٹی اینڈ سی) نقصانات کو کم کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی سیکٹر کی دیرپائی کے لیے ریونیو کی بہتر وصولی اور مالی نظم و ضبط اہم ہیں۔ انہوں نے حقیقی صارفین کے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے درست میٹرنگ، بروقت بلنگ اور موثر ریونیو کی وصولی کو یقینی بنانے کے لیے ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ صارف دوست رویہ اپنائیں اور غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی، خراب ٹرانسفارمروں، خراب ڈسٹری بیوشن لائنوں، کم وولٹیج اور بجلی کی بحالی میں تاخیر سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شیڈولڈ شٹ ڈاؤن کے بارے میں صارفین کو پہلے سے آگاہ کیا جانا چاہیے تاکہ لوگ اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ انہوں نے شکایات کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی بھی ضرورت پر زور دیا کہ افسران عوامی شکایات کے لیے بالخصوص سردیوں کے مہینوں میں قابل رسائی اور جوابدہ رہیں۔ دوران میٹنگ پی ڈی ایل اور سی ایل ڈبلیو ورکروں کے زیر التوا مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی گئی جو پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ منسلک ہیں۔ وزیر موصوف نے ان کے معاملات کا جائزہ لینے کے لیے ایک منصفانہ، شفاف اور وقت کا پابند طریقہ کار وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 5

، ریسرچ لیبارٹری، کثیر المقاصد اسپورٹس ہال، کلاس رومز، براڈ وے زنگ سینٹر اور دیگر اہم سہولیات شامل تھیں۔ سری پرتاپ کالج میں پرنسپل ڈاکٹر حارث اظہار تنترے نے پروفیسر ڈاکٹر یوگل سوری کو ادارے کی نمایاں کامیابیوں، جاری اقدامات، تعلیمی سرگرمیوں، مستقبل کے اہداف اور وژن کے بارے میں آگاہ کیا۔ اسی طرح امر سنگھ کالج میں پرنسپل ڈاکٹر نجمہ یوسف نے انہیں ادارے کی کامیابیوں، تعلیمی کارکردگی، جاری اقدامات، تحقیقی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ دوروں کے دوران پروفیسر ڈاکٹر سوری نے تینوں کالجوں کے اساتذہ، طلبہ اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ بات چیت کی تاکہ اداروں کے کام کاج، تعلیمی ماحول اور کیمپس میں دستیاب سہولیات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کی جا سکیں۔ ان ملاقاتوں کے دوران موجودہ بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لینے، اداروں کی ضروریات کا تعین کرنے اور مختلف متعلقہ فریقوں کے خدشات، تجاویز اور توقعات سننے کا موقع ملا۔ انہوں نے طلبہ اور اساتذہ سے تعلیمی سرگرمیوں، تدریس و تعلم کے طریقہ کار اور طلبہ کو فراہم کی جانے والی معاون سہولیات کے بارے میں بھی رائے حاصل کی۔ ان دوروں کا مقصد کالجوں میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لینا، مزید توجہ اور بہتری کے متقاضی شعبوں کی نشاندہی کرنا اور اعلیٰ تعلیم کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے کے لیے سازگار تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا تھا۔

بقیہ 6

سے کہا گیا کہ کسی بھی کمی یا خامی کی فوری نشاندہی کر کے اسے دور کیا جائے، تاکہ مرکز میں تمام ضروری سہولیات دستیاب رہیں اور اس کی کارکردگی موثر انداز میں جاری رہے۔ جانوروں کی فلاح و بہبود اور صاف ستھرے ماحول کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کمشنر سیکریٹری نے مسلسل نگرانی اور جواب دہی کا نظام برقرار رکھنے پر زور دیا تاکہ تمام ضروری انتظامات مناسب طور پر قائم رہیں اور مرکز کے امور بلا رکاوٹ انجام پائیں۔ معائنے کے دوران ایس ایم سی کے جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ)، جوائنٹ کمشنر (ورکس)، ایگزیکٹیو انجینئرز اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 7

، بوہو اور ملحقہ علاقوں میں بجلی سپلائی معطل رہے گی۔ مزید آں، 33 کے وی کی پورہ۔ بند پورہ لائن اور 33 کے وی کی پورہ۔ کیلر لائن کی بندش کے باعث یکم نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک گگرن، شوپیاں ٹاؤن، شرت پورہ، انڈسٹریل اسٹیٹ گگرن، منی سیکریٹریٹ، ہائی لائن، دیو پورہ، ہوڑ پورہ، سیڈو، دہند پورہ، کیلر، گنی پورہ، موشوڑہ، ماس پورہ، کتہ بالن، کنی پورہ، گگلو پورہ، ناد پورہ، بالا پورہ، ڈرگام، شادی مرگ، سنگر وانی، ڈوم پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی نوبگ۔ ناگام لائن اور 33 کے وی نوبگ۔ چاڈورہ لائن کی بندش کے باعث 2 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک کاکا ورنگ، یوسمرگ، چرار شریف، تلسیر ا، بڈی پورہ، ناگام، حیات پورہ، مطرو، پوکو، لول پورہ، سوگام دری پورہ، چاڈورہ، واٹھورہ، بوگام، دولت پورہ، گودسٹھو، پٹزن، لالگام، رگنر، کشمیر کنڈ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔

بقیہ 8

پیدا کی جنہوں نے سوالات کیے، تجاویز پیش کیں اور قیمتی مشورے دیے۔ جموں و کشمیر ٹورازم کے دورہ کرنے والے حکام نے سوالات کے جوابات دیے اور شرکا کو جموں و کشمیر بھر میں دستیاب مختلف سیاحتی تجربات، مقامات اور سرمایہ کاری اور کاروباری مواقعوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ بی ٹو بی بات چیت نے ٹریول ٹریڈ کے ساتھ روابط مضبوط کرنے اور اہم سیاحتی منڈیوں میں جموں و کشمیر کے فروغ کے لئے تعاون، شراکت داری اور نئی راہیں تلاش کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کیا۔ اس اقدام نے جموں و کشمیر ٹورازم کی صنعت کی رسائی کو بڑھانے، شراکت داروں کی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر کو ایک متنوع، متحرک اور سرکردہ سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 9

اور وارڈ دفاتر کے ذریعے درخواست دہندگان کو ضروری معاونت فراہم کی جائے۔ انہوں نے اسکیم کے تحت اہلیت کے معیار، مطلوبہ دستاویزات اور درخواست جمع کرانے کے طریقہ کار کے بارے میں عوام کو مناسب معلومات فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وارڈ افسران اور سی ایل ٹی سی ماہرین کے کردار کو اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ بنیادی سطح پر اپنی سرگرمیاں بڑھائیں، درخواست دہندگان کی رہنمائی کریں، ان کے مسائل کا ازالہ کریں اور آن لائن رجسٹریشن میں دشواری کا سامنا کرنے والے خاندانوں کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ وسیع پیمانے پر عوامی بیداری اور موثر معاونت ضروری ہے تاکہ معلومات کی کمی یا طریقہ کار کی رکاوٹوں کے باعث کوئی بھی اہل خاندان اسکیم کے فوائد سے محروم نہ رہ جائے۔ کمشنر نے تمام متعلقہ شعبوں اور فیلڈ عملے کو قریبی تال میل برقرار رکھنے اور عملدرآمد کے عمل کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے شفاف تصدیق اور درخواستوں کو مقررہ مدت میں نمٹانے کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں جوائنٹ کمشنر ایڈمنسٹریشن، ایس ایم سی؛ جوائنٹ کمشنر آر اینڈ ای، ایس ایم سی؛ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر)؛ ایف اے اے سی اے او، ایس ایم سی؛ سیکریٹری، ایس ایم سی؛ جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ کے متعلقہ ڈپٹی جنرل منیجر؛ تحصیلدار شالی، جنوبی، عیدگاہ، سینٹرل شالٹینگ، خانیار، پانتھ چوک اور چھانہ پورہ؛ ضلع سماجی بہبود افسر سری نگر اور وزارت ہاؤسنگ و شہری امور کے نمائندوں کے علاوہ وارڈ افسران اور سی ایل ٹی سی ماہرین نے شرکت کی۔

بقیہ 10

مقررہ طبعی اور مالی اہداف طے شدہ مدت کے اندر حاصل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کا استعمال موثر انداز میں اور منظور شدہ رہنما اصولوں کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ اخراجات یا عمل درآمد کی پیش رفت میں رکاوٹ بننے والے کسی بھی مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ اور بہتر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ سیکریٹری نے فلاحی اقدامات پر موثر عمل درآمد اور مقررہ اہداف کے بروقت حصول کے لیے ڈائریکٹوریٹ، ضلعی دفاتر اور محکمے کے متعلقہ شعبوں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو محکمے کی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوامی آگاہی اور رابطہ مہم تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں بنیادی سطح کی آبادیوں کو ترجیح دی جائے تاکہ تمام اہل مستحقین اسکیموں کے فوائد، اہلیت کے معیار اور درخواست دینے کے طریقہ کار سے پوری طرح واقف ہو سکیں۔ انہوں نے فیلڈ عملے اور دستیاب ذرائع ابلاغ کے ذریعے معلومات کی فعال تشہیر پر زور دیا تاکہ کوئی بھی اہل مستحق فلاحی اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ ڈاکٹر وکیفو ڈے نے نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور تمام سطحوں پر جوابدہی یقینی بنانے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ انہوں نے زیر التوا مسائل پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ مختلف فلاحی اسکیموں کے فوائد مقررہ وقت پر اور بغیر کسی دشواری کے حقیقی مستحقین تک پہنچنے چاہئیں۔ سیکریٹری نے متعلقہ افسران کو اجلاس میں زیر بحث لائے گئے امور پر باقاعدگی سے پیش رفت کا جائزہ لینے اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی تاکہ کشمیر ڈویژن میں فلاحی اسکیموں کی فراہمی اور عمل درآمد کے نظام کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 11

سلسلے میں پہلے جاری کیے گئے تمام سابقہ احکامات منسوخ تصور ہوں گے۔ نئے تشکیل شدہ بورڈ کے چیئرپرسن صنعت و تجارت کے محکمہ کے انچارج وزیر ہوں گے، جبکہ اسی محکمے کے انتظامی سیکریٹری کو بطور ڈائریکٹر شامل کیا گیا ہے۔ بورڈ میں دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے محکمہ کے انتظامی سیکریٹری، محکمہ سیاحت کے انتظامی سیکریٹری اور جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے منیجنگ ڈائریکٹر بھی ڈائریکٹر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم جموں، محکمہ مالیات کے نمائندے اور محکمہ زراعتی پیداوار کے نمائندے کو بھی بورڈ میں جگہ دی گئی ہے۔ مالیات اور زراعتی پیداوار کے محکموں کے نمائندوں کا عہدہ ایڈیشنل سیکریٹری سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ حکومتی حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چیئرپرسن ضرورت محسوس کرنے پر کسی دوسرے ڈائریکٹر کو بھی بورڈ میں شامل کر سکتے ہیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اگلے میچ میں مثبت سوچ کے ساتھ واپسی کریں گے: ایئر

آکلینڈ، ۳۰ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شریس ایئر نے چوتھے ٹی ۲۰ مقابلے میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں ۸۷ رنز کی شکست کے بعد کہا کہ ہم اگلے میچ میں مثبت سوچ کے ساتھ واپسی کریں گے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ایئر نے کہا کہ ہم آج کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ شروعات میں ہماری گیندبازی کچھ کمزور رہی۔ پاور پلے میں، خاص طور پر تیسرے اوور سے، نیوزی لینڈ کو مومینٹم مل گیا۔ ہمارے کچھ گیندبازوں نے دباؤ بنانے کی کوشش کی، لیکن گلین فلپس کی اننگز شاندار رہی۔ انہوں نے کچھ بہترین شاٹس کھیلے، جنہیں دیکھنا واقعی خوشگوار تھا۔ انہیں بہت بہت مبارکباد۔ وہ پوری سیریز میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اس لیے ان سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔" اگلے میچ کی حکمت عملی کے بارے میں ہندوستانی کپتان نے کہا کہ پیچھے مڑ کر یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہم کہاں بہتری لا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اب ہم ہیملٹن جا رہے ہیں اور درمیان میں صرف ایک دن کا وقفہ ہے۔ اس لیے ہمیں دوبارہ اپنی حکمت عملی پر کام کرنا چاہیے، چیزوں کا تجزیہ کرنا چاہیے اور اگلے میچ میں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کھیلنا چاہیے۔" ایئر نے میدان کے سائز کے حوالے سے کہا کہ ٹیم کو پہلے سے معلوم تھا کہ میدان کا سائز ایسا ہوگا اور کچھ کھلاڑیوں کے لیے ایسے میدان پر کھیلنے کا یہ پہلا تجربہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس چیلنج کے مطابق خود کو ڈھالنے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ "یہ آسان نہیں ہے، لیکن پہلے تین میچوں میں ہم نے جس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، وہ شاندار تھا۔ یہ سیکھنے کا ایک اچھا تجربہ ہے۔ اگلی بار جب وہ یہاں آئیں گے تو انہیں بہتر اندازہ ہوگا کہ ایسے میدان پر کس طرح کھیلنا ہے۔ یہ سیکھنے کا بہترین موقع رہا اور امید ہے کہ اگلے میچ میں ہم مثبت سوچ کے ساتھ واپسی کریں گے۔" آکلینڈ میں ہندوستان کے خلاف ۳۶ گیندوں پر سنچری بنانے والے فلپس نے اپنی جارحانہ بلے بازی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ نیوزی لینڈ کے کسی بلے باز کی جانب سے دوسری تیز ترین ٹی ۲۰ سنچری ہے۔ نیوزی لینڈ کے لیے اس سے تیز سنچری صرف فن ایلن نے بنائی ہے، جنہوں نے ۲۰۲۶ میں کولکاتا میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۳۳ گیندوں پر سنچری مکمل کی تھی۔ اس سے قبل فلپس نے ۲۰۲۰ میں ماؤنٹ مونگانوئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ۴۶ گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔

گلن نے اہم کردار ادا کیا: سینٹنر

آکلینڈ، 30 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹی 20 میچ میں گلین فلپس اور گیندبازوں نے شاندار کردار ادا کیا۔ جمعہ کو یہاں ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹی 20 میں 87 رنز کی جیت کے بعد سینٹنر نے کہا کہ ہم ایک بار پھر ٹاس ہار گئے، لیکن بلے بازوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہمیں معلوم تھا کہ ہندوستان کے خلاف گیندبازوں کو بھی اچھی کارکردگی دکھانا ہوگی اور انہوں نے اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے درست لائن اور لینتھ پر گیندبازی کی۔ بریسویل نے پہلی ہی گیند سے جارحانہ انداز اپنایا اور گلین بھی اچھی لے میں تھے۔ یہ مشکل میدان ہے، اس لیے گیندبازوں کی کارکردگی بہت شاندار رہی۔ اگرچہ کچھ کیچ ضرور چھوٹے، لیکن یہ کھیل کا حصہ ہے۔ 'پلیئر آف دی میچ' گلین فلپس نے کہا کہ ہم نے خطرات مول لیے اور یہ ہمارے حق میں گیا۔ ہوا کے ساتھ شاٹ لگانا آسان تھا، لیکن یہاں میدان نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

فلپس سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز بن گئے

آکلینڈ، ۳۰ اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے گلین فلپس نے ہندوستان کے خلاف جاری ٹی ۲۰ سیریز کو ریکارڈ ساز بنا دیا ہے۔ انہوں نے اب تک ۲۷۶ رنز بنا کر ہندوستان کے خلاف کسی دو طرفہ ٹی ۲۰ سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ فلپس نے ویسٹ انڈیز کے شائی ہوپ کو پیچھے چھوڑ دیا، جنہوں نے ۲۰۲۶ میں ہندوستان کے خلاف سیریز میں ۲۶۱ رنز بنائے تھے۔ انگلینڈ کے ہیری بروک ۲۲۹ رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ فلپس کی اس شاندار کارکردگی نے انہیں ٹی ۲۰ کرکٹ کے خطرناک مڈل آرڈر بلے بازوں میں شامل کر دیا ہے۔ نمبر چار یا اس سے نیچے بلے بازی کرتے ہوئے وہ اب تک تین ٹی ۲۰ سنچریاں بنا چکے ہیں اور اس معاملے میں ہندوستان کے سوریہ کمار یادو کے برابر پہنچ گئے ہیں۔ آسٹریلیا کے گلین میکسویل چار سنچریوں کے ساتھ سب سے آگے ہیں۔ آکلینڈ میں ہندوستان کے خلاف ۳۶ گیندوں پر سنچری بنانے والے فلپس نے اپنی جارحانہ بلے بازی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ نیوزی لینڈ کے کسی بلے باز کی جانب سے دوسری تیز ترین ٹی ۲۰ سنچری ہے۔ نیوزی لینڈ کے لیے اس سے تیز سنچری صرف فن ایلن نے بنائی ہے، جنہوں نے ۲۰۲۶ میں کولکاتا میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۳۳ گیندوں پر سنچری مکمل کی تھی۔ اس سے قبل فلپس نے ۲۰۲۰ میں ماؤنٹ مونگانوئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ۴۶ گیندوں پر سنچری بنائی تھی، جبکہ کولن منرو نے ۲۰۱۸ میں اسی ٹیم کے خلاف ۴۷ گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔ اسی سیریز میں مائیکل بریسویل نے بھی آکلینڈ میں صرف ۱۹ گیندوں پر نصف سنچری بنا کر ہندوستان کے خلاف تیز ترین ٹی ۲۰ نصف سنچری بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں جگہ بنائی۔ اس فہرست میں کیمرون گرین، جیکب بیتھل اور ہیری بروک بھی شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ کے مارکو یانسن کے نام ۲۰۲۳ میں سنچورین میں ۱۶ گیندوں پر نصف سنچری بنانے کا ریکارڈ ہے۔ فلپس کے ۲۷۶ رنز اس سیریز کی اب تک کی سب سے نمایاں انفرادی کارکردگی ہے اور اس کے ساتھ ہی وہ بین الاقوامی ٹی ۲۰ کرکٹ کے کئی بڑے ناموں کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔

ارشدیپ کی ۱۵۰ وکٹیں

آکلینڈ، 30 اکتوبر (یو این آئی) تیز گیندباز ارشدیپ سنگھ نے جمعہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ٹی 20 مقابلے میں 150 وکٹیں مکمل کر لیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ ٹی 20 کرکٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے ہندوستانی گیندباز بن گئے۔ ارشدیپ نے 19ویں اوور کی آخری گیند پر نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر کو پانچ رنز کے اسکور پر آؤٹ کر کے 150 وکٹیں مکمل کیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ 2143 گیندوں میں انجام دیا اور کم ترین گیندوں میں 150 وکٹ لینے والے گیندبازوں کی فہرست میں تیسرے مقام پر پہنچ گئے۔ اس فہرست میں وانندو ہسرنگا 2035 گیندوں کے ساتھ پہلے، راشد خان 2098 گیندوں کے ساتھ دوسرے اور احسان خان 2320 گیندوں کے ساتھ چوتھے مقام پر ہیں۔

نوجوان کھلاڑی عرصے کھیلیں گے: سلمان

لاہور، 30 اکتوبر (یو این آئی): پاکستان کے بلے باز سلمان علی آغا نے کہا ہے کہ سیریز کے دوران کسی کھلاڑی کو ڈراپ کرنا اچھی بات نہیں۔ ان کے خیال میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا اور امید ہے کہ آئندہ بھی ایسا نہیں ہوگا۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سلمان علی آغا نے کہا کہ سیریز کے دوران پچز مختلف رہی ہیں اور پاکستان کو انگلینڈ کے خلاف میچ آسانی سے جیتنا چاہیے تھا، کچھ بلے باز رنز نہیں بنا سکے، تاہم امید ہے کہ وہ فائنل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے اپنی شاٹ سلیکشن کو بھی ناقص قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ سلمان علی آغا نے کہا کہ اس بات سے اتفاق نہیں کرتے کہ وہ کھیل کو سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا، "25 کروڑ لوگوں میں سے آپ کو پاکستان کی نمائندگی کا موقع مل رہا ہو تو آپ اسے سنجیدہ کیوں نہیں لیں گے؟ میں پاکستان کی طرف سے کھیل رہا ہوں تو میں اسے سنجیدہ کیوں نہیں لوں گا؟" انہوں نے کہا کہ کپتانی کا دباؤ ضرور ہوتا ہے، تاہم اب وہ پہلے کے مقابلے میں کم دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے شائقین سے اپیل کی کہ فائنل میں بھی اسٹیڈیم ہاؤس فل ہوگا، اس لیے ٹیم کو سپورٹ کریں۔ سلمان علی آغا نے فخر زمان اور بابر اعظم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں گزشتہ 10 سال سے ون ڈے کے بہترین کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔

پاکستان اور سری لنکا آمنے سامنے

لاہور، ۳۰ اکتوبر (یو این آئی): پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز کا فائنل کل قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا، جس کا آغاز دوپہر ایک بجے ہوگا۔ فائنل سے قبل دونوں ٹیموں کے کپتانوں شاہین شاہ آفریدی اور کوشل مینڈس نے گورنر ہاؤس لاہور میں ٹرافی شوٹ میں شرکت کی۔ پاکستان نے سیریز میں انگلینڈ کے خلاف دونوں اور سری لنکا کے خلاف ایک میچ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پاکستانی ٹیم کی نظریں ہوم گراؤنڈ پر مکمل ون ڈے انٹرنیشنل تین ملکی سیریز کی ٹرافی جیتنے پر مرکوز ہیں۔ پاکستان کی جانب سے سلمان علی آغا ۱۸۸ رنز کے ساتھ ٹورنامنٹ کے نمایاں بلے باز ہیں، جبکہ عرفات منہاس چار میچوں میں نو اور شاہین شاہ آفریدی آٹھ وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ فائنل سے قبل پاکستانی ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ ٹیم نے مجموعی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، تاہم کچھ شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔ ٹاپ آرڈر کے بلے بازوں کو رنز بنانے اور بڑی شراکتیں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

دیو روپاریلیا اور تنوی بہترین نمائندگی کریں گے

ڈھاکہ، ۳۰ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان شٹلرز دیو روپاریلیا اور تنوی پتری ڈاکار یوتھ اولمپک گیمز ۲۰۲۶ میں بیڈمنٹن مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کریں گے۔ بیڈمنٹن مقابلے کل سے ۵ نومبر تک ہوں گے، جبکہ یوتھ اولمپک گیمز سینیگال کے ڈاکار میں ۳۱ اکتوبر سے ۱۳ نومبر تک منعقد ہوں گے۔ بیڈمنٹن مقابلوں کے ڈرا کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ دوسری سیڈ دیو روپاریلیا کو مردوں کے سنگلز مقابلے کے گروپ اے میں رکھا گیا ہے۔ اس گروپ میں ان کے ساتھ کینیڈا کے فودو سگایا، چیک جمہوریہ کے پیٹر برٹا اور سینیگال کے شیخ احمد باسا مباگنے شامل ہیں۔ خواتین کے سنگلز مقابلے میں تیسری سیڈ تنوی پتری کو گروپ ایف میں جگہ دی گئی ہے، جہاں ان کا مقابلہ آسٹریلیا کی اسرتی ڈاپو، میکسیکو کی سارہ یوریشیا ڈیاگو گونزالیز اور کوریا کی جانگ یو جیونگ سے ہوگا۔ ڈاکار یوتھ اولمپک گیمز کے بیڈمنٹن مقابلوں میں مردوں اور خواتین کے سنگلز ایونٹس ہوں گے، جن میں ہر زمرے میں ۳۲ کھلاڑی حصہ لیں گے۔ مقابلے دو مرحلوں، گروپ مرحلے اور اس کے بعد ناک آؤٹ مرحلے میں ہوں گے۔ کھلاڑیوں کو چار چار کے آٹھ گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر کھلاڑی اپنے گروپ کے دیگر تین کھلاڑیوں کے خلاف کھیلے گا۔ ہر گروپ کا فاتح ناک آؤٹ مرحلے کے کوارٹر فائنل میں پہنچے گا۔ اس کے بعد سیمی فائنل اور تمغوں کے مقابلے ہوں گے۔ طلائی اور کانسے کے تمغوں کا فیصلہ ۵ نومبر کو ہوگا۔

مانڈویہ نے اجے سنگھ پر اعتماد کا اظہار کیا

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی باکسنگ کے لیے اہم پیش رفت کے طور پر نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) کے صدر اجے سنگھ پر حکومت کے مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بات ایک ملاقات کے دوران کہی جس میں ورلڈ باکسنگ کے سابق صدر بورس وان ڈیر ووروسٹ بھی موجود تھے۔ کھیل وزیر نے کہا کہ حکومت کو اچھے نتائج کی امید ہے اور حالیہ برسوں میں ہندوستانی باکسنگ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب فیڈریشن کا ہدف لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں کامیابی حاصل کرنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی باکسنگ اس وقت تنازعات سے گزر رہی ہے۔ اجے سنگھ کے کام کرنے کے طریقہ کار پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ تاہم اجے سنگھ نے کھیل وزیر سے ملاقات کر کے کئی سوالات کے جواب دے دیے ہیں۔ ورلڈ باکسنگ کے سابق صدر بورس وان ڈیر ووروسٹ نے انسٹاگرام پوسٹ کے ذریعے اس ملاقات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بی ایف آئی کے صدر اجے سنگھ اور ہندوستان کے نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر منسکھ مانڈویہ کے ساتھ ان کی ایک حوصلہ افزا ملاقات ہوئی۔ وزیر نے اجے سنگھ، باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا اور ہندوستانی باکسرز کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ اور ہندوستان کے 1.4 ارب عوام پوری طرح ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

لکشیا سین اور سندھو کوارٹر فائنل میں

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یو این آئی) جرمنی میں جاری ہائیلو اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں لکشیا سین نے آل انڈین مقابلے میں کرن جارج کو شکست دے کر مردوں کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ پی وی سندھو، انمول کھرب اور اشمیتا چالیہا نے بھی خواتین کے سنگلز کے آخری آٹھ میں جگہ بنالی۔ عالمی رینکنگ میں 14ویں نمبر اور ساتویں سیڈ لکشیا سین کو عالمی نمبر 55 کرن جارج نے تین گیم تک سخت مقابلہ دیا، لیکن 54 منٹ تک چلے مقابلے میں لکشیا نے 15-21، 21-18، 12-21 سے کامیابی حاصل کی۔ پیرس 2024 اولمپکس کے سیمی فائنلسٹ لکشیا نے پہلا گیم جیتنے کے بعد دوسرے گیم میں 10-15 کی برتری حاصل کر لی تھی، لیکن کرن نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 15-15 سے برابر کر دیا اور گیم جیت کر مقابلہ فیصلہ کن گیم تک پہنچا دیا۔ لکشیا نے تیسرے گیم میں دوبارہ لیڈ حاصل کی اور کرن کے خلاف تین مقابلوں میں آٹھویں کامیابی درج کی۔ اب سپر 500 ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز میں لکشیا ہندوستان کے واحد کھلاڑی باقی رہ گئے ہیں۔ دوسری سیڈ پی وی سندھو نے خواتین کے سنگلز کے پری کوارٹر فائنل میں فرانس کی رونڈی اوکتاویا پکا سہادی کو صرف 26 منٹ میں 21-9، 21-6 سے شکست دی۔ سندھو کا اگلا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ڈنمارک کی امالی شولز سے ہوگا۔

راشد خان ٹی 20 میں 200 وکٹ لینے والے پہلے گیندباز بن گئے

شارجہ، ۳۰ اکتوبر (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف پاور پلے میں چار وکٹیں گنوانے کے باوجود افغانستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹی ۲۰ سیریز میں شاندار واپسی کی۔ اس مقابلے میں افغانستان کے اسٹار اسپن گیندباز راشد خان بین الاقوامی ٹی ۲۰ کرکٹ میں ۲۰۰ وکٹیں لینے والے دنیا کے پہلے گیندباز بن گئے۔ راشد نے اپنے ۱۳۰ویں بین الاقوامی ٹی ۲۰ مقابلے میں یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ ان کے بعد اس فہرست میں انگلینڈ کے عادل رشید ہیں، جنہوں نے ۱۵۳ میچوں میں ۱۸۱ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ راشد کی اس کامیابی سے پہلے افغانستان نے بلے بازی میں شاندار واپسی کی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان کی ٹیم پاور پلے میں صرف چار رنز پر پانچ وکٹیں گنوا کر مشکلات میں گھر گئی تھی، جبکہ نویں اوور میں اس کا پانچواں وکٹ بھی گر گیا۔ اس کے بعد عظمت اللہ عمرزئی نے ۱۱۲ اور اعجاز احمدزئی نے ۵۳ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے ۱۳۲ رنز کی شراکت داری کی، جو ٹی ۲۰ کرکٹ میں چھٹے یا اس سے نچلے صف کی وکٹ کے لیے اب تک کی سب سے بڑی شراکت ہے۔ آئی سی سی کے مطابق عمرزئی نے اپنی پہلی ٹی ۲۰ سنچری بنائی اور وہ اس فارمیٹ میں افغانستان کے لیے سنچری بنانے والے چوتھے بلے باز بن گئے۔ ان کی اننگز میں ۱۲ چھکے اور پانچ چوکے شامل تھے۔ افغانستان نے مقررہ ۲۰ اوور میں سات وکٹ پر ۲۲۱ رنز بنائے۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی ٹیم نے ٹی ۲۰ میچ میں ابتدائی چار وکٹیں ۲۰ سے کم رنز پر گنوانے کے باوجود ۲۰۰ سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ یہ ٹی ۲۰ میں افغانستان کا تیسرا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ ۲۲۱ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے زمبابوے کی ٹیم ابتدا ہی سے دباؤ میں رہی۔ درمیان میں ۸۵ رنز پر پانچ وکٹیں گنوانے کے باوجود اس نے آخری ۱۰ اوور میں مزاحمت جاری رکھی۔ کپتان سکندر رضا نے اپنی دوسری ٹی ۲۰ سنچری بنا کر ٹیم کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ انہوں نے پانچ چوکے اور نو چھکے لگائے۔ لیکن افغانستان نے آخرکار کامیابی حاصل کر لی اور تین میچوں کی سیریز میں ایسی برتری حاصل کر لی جسے اب زمبابوے ختم نہیں کر سکتا۔ راشد خان افغانستان کے ان عظیم کرکٹرز میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں، محنت اور مستقل مزاجی سے عالمی کرکٹ میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ محدود وسائل اور مشکل حالات میں کرکٹ کا سفر شروع کرنے والے اس نوجوان کھلاڑی نے اپنی جادوئی لیگ اسپن بولنگ سے دنیا کے بڑے بڑے بلے بازوں کو پریشان کیا۔ ان کی کامیابی محض انفرادی کھیل تک محدود نہیں بلکہ افغانستان میں کرکٹ کے فروغ اور نوجوان نسل کے لیے امید کی ایک روشن مثال بھی ہے۔

اتھپا اور ٹی دلیپ کو اہم ذمہ داریاں سونپی گئیں

آئندہ سیزن سے قبل ممبئی انڈینز نے اپنے کوچنگ اسٹاف میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں

نئی دہلی، ۳۰ اکتوبر (یو ایس)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے آئندہ سیزن سے قبل ممبئی انڈینز نے اپنے کوچنگ اسٹاف میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ نئے ہیڈ کوچ کیرون پولارڈ کی قیادت میں ٹیم نے سابق بھارتی بلے باز رابن اتھپا کو بیٹنگ کوچ اور ٹی دلیپ کو فیلڈنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کے سابق تیز گیند باز مچل میک کلیناگھن کو بولنگ کوچ اور دھول کلکرنی کو نوجوان گیند بازوں کی تربیت اور ترقی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بھارت سنز کا کہا ممبئی انڈینز نے اس سے قبل لاستھ ملنگا، پارس مہامبرے اور کارل ہاپکنسن سے اپنی راہیں جدا کر لی تھیں۔ ملنگا ۲۰۲۴ سے ٹیم کے بولنگ کوچ تھے، جبکہ ہاپکنسن فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داری نبھا رہے تھے۔ رابن اتھپا پہلی بار کسی آئی پی ایل ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ بنے ہیں۔

انہوں نے ۲۰۲۲ کے سیزن کے بعد آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اتھپا ۲۰۰۸ میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں ممبئی انڈینز کا حصہ تھے اور باقاعدگی سے پلیئنگ الیون میں شامل رہتے تھے۔ بعد میں آئی پی ایل کے ابتدائی تجارتی معاہدوں میں سے ایک کے تحت انہیں ظہیر خان کے بدلے رائل چیلنجرز بنگلورو میں بھیج دیا گیا تھا۔ مچل میک کلیناگھن ممبئی انڈینز کو تین مرتبہ چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے اس بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز نے ۲۰۱۵، ۲۰۱۷ اور ۲۰۱۹ میں ٹیم کی خطابی فتوحات کے دوران ۵۶ میچوں میں ۷۱ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ۲۰۲۰ میں اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کرنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھے، تاہم اس سیزن میں انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ وہ ۲۰۲۴ میں آئی ایل ٹی ۲۰ کے دوران ایم

آئی ایمریٹس کے بولنگ کوچ بھی رہے تھے اور ان کی نگرانی میں ٹیم نے خطاب جیتا تھا۔ ٹی دلیپ بھارتی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے فیلڈنگ کوچ کی حیثیت سے اپنی شناخت بنا چکے ہیں۔

زویریف 2 عالمی نمبر ایک بن جائیں گے

نئی دہلی، 30 اکتوبر (یو این آئی) جرمنی کے الیگزینڈر زویریف آئندہ پیر، 2 نومبر کو اے ٹی پی رینکنگ میں عالمی نمبر ایک بننے والے 30ویں کھلاڑی ہوں گے۔ ویانا میں 'ایرسٹے بینک اوپن' کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی زویریف نے یہ عالمی نمبر ایک بننا یقینی بنا لیا۔ جمعرات کو اے ٹی پی 500 ایونٹ کے دوسرے دور میں انہوں نے ٹیلون گریکسپور کو شکست دی۔ زویریف نے کہا، "یہ بہت خاص ہے۔ دنیا میں سب سے اوپر ہونے کا احساس شاندار ہے۔ یہ کسی ٹورنامنٹ یا خطاب جیتنے سے بالکل مختلف ہے، لیکن یہ جاننا بہت خاص احساس ہے کہ جب نئی رینکنگ جاری ہوگی تو آپ کے نام کے آگے 'نمبر ایک' لکھا ہوگا۔" پہلی بار عالمی نمبر ایک بننے والے کھلاڑیوں میں زویریف دوسرے سب سے زیادہ عمر کے کھلاڑی ہوں گے۔ 29 سال اور چھ ماہ کی عمر میں وہ صرف جان نیوکومب سے پیچھے ہوں گے، جو 1974 میں اے ٹی پی رینکنگ شروع ہونے کے ایک سال بعد 30 سال کی عمر میں عالمی نمبر ایک بنے تھے۔ زویریف نے اپنے کیریئر میں دو 'نیٹو اے ٹی پی فائنلز' کے خطاب، دو گرینڈ سلیم فائنل میں رسائی، اولمپک طلائی تمغہ اور سات اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹائٹل سمیت کئی بڑے اعزازات حاصل کیے ہیں۔

اب پہلی بار عالمی نمبر دو بننے کے چار سال سے زیادہ عرصے بعد وہ اے ٹی پی نمبر ایک کلب کے 30ویں رکن بن جائیں گے۔ وہ یانک سنر کو پیچھے چھوڑ دیں گے، جو 13 اپریل سے عالمی نمبر ایک پر قابض ہیں۔ زویریف کے لیے 'اے ٹی پی ایئر اینڈ نمبر ایک' اعزاز بھی یقینی ہو گیا ہے۔ 29 سالہ زویریف اس سال گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس میں شاندار کارکردگی کی بدولت ٹاپ پوزیشن تک پہنچے ہیں۔ انہوں نے رولاں گیروس اور یو ایس اوپن میں اپنے کیریئر کے پہلے دو گرینڈ سلیم خطاب جیتے، جبکہ ومبلڈن کے فائنل اور آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل تک بھی پہنچے۔

سری نگر میں یونٹی رن کا انعقاد کیا گیا

سرینگر، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پولیس یادگاری دن ۲۰۲۶ کے سلسلے میں سری نگر پولیس نے بلیوارڈ روڈ پر "یونٹی رن" کا اہتمام کیا، جس کا مقصد دورانِ ڈیوٹی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر پولیس شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرنا تھا۔ اس دوڑ کو پولیس اسٹیشن نشاط کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں اسکولی طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور حب الوطنی، نظم و ضبط اور کھیلوں کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے اختتام پر پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے شرکاء کو ان کی نمایاں کارکردگی کے اعتراف میں ٹرافیاں دے کر اعزاز سے نوازا گیا، جبکہ تمام شرکاء میں حوصلہ افزائی اور قدردانی کے طور پر ریفریشمنٹ بھی تقسیم کی گئی۔ شرکاء سے بات چیت کے دوران اتحاد، نظم و ضبط، جسمانی تندرستی اور سماجی سرگرمیوں میں عوامی شرکت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ نوجوان نسل پر زور دیا گیا کہ وہ منفی اثرات، بالخصوص منشیات کے استعمال سے دور رہیں اور اپنی توانائیاں تعمیری سرگرمیوں، کھیلوں اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ اس پروگرام نے پولیس شہدا کی عظیم قربانیوں کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور امن، ہم آہنگی اور اجتماعی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ یونٹی رن کا اختتام قربانی، خدمت، بہادری اور اتحاد کے اصولوں پر قائم رہنے کے عزم کی تجدید کے ساتھ ہوا۔

سہواگ اور دراوڑ کے بیٹے شامل

ممبئی، 30 اکتوبر (یو این آئی) آئندہ ایشیا کپ کے لیے ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم میں سابق اسٹار کرکٹرز وریندر سہواگ اور راہل دراوڑ کے بیٹے آریہ ویر سہواگ اور انوے دراوڑ کو شامل کیا گیا ہے۔ وہیں کنشکا راچندانی اور ینش ورد حمن چوہان بالترتیب کپتان اور نائب کپتان برقرار رہیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ 4 سے 14 نومبر تک عمان کے مسقط میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اس ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کے بعد اتر رہا ہے۔ حال ہی میں ستمبر-اکتوبر میں آسٹریلیا انڈر 19 کے خلاف چار روزہ سیریز میں ہندوستان نے 0-2 اور ون ڈے سیریز میں 0-3 سے کامیابی حاصل کی۔ اس سے قبل سری لنکا میں کھیلی گئی دو چار روزہ میچوں کی سیریز میں ہندوستان نے سری لنکا انڈر 19 کو 0-1 سے شکست دی تھی، تاہم ون ڈے سیریز میں اسے 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آسٹریلیا کے خلاف چار روزہ میچوں میں کنشکا راچندانی ہندوستان کے سب سے کامیاب بلے باز رہے۔ انہوں نے تین اننگز میں 250 رنز بنائے، جس میں پہلے میچ میں کھیلی گئی 240 رنز کی شاندار اننگز بھی شامل ہے۔ وہیں ون ڈے میچوں میں ینش ورد حمن چوہان نے دو اننگز میں 176 رنز بنائے، جس میں دوسرے میچ میں بنائی گئی سنچری بھی شامل ہے۔ ٹاپ آرڈر کے بلے باز آریہ ویر سہواگ نے ون ڈے سیریز میں 28، 47 اور 34 رنز بنائے۔ ٹیم کے اہم وکٹ کیپر انوے دراوڑ نے سری لنکا کے دورے کے دوران ون ڈے میچ میں 67 گیندوں پر 87 رنز بنائے تھے۔

اویس حقاق نے سائیکلنگ چیمپئن شپ جیت لی

پلوامہ، 30 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے جموں و کشمیر اسٹیٹ اسپورٹس کونسل کی نگرانی میں پلوامہ کے پانپور علاقے میں ضلع پلوامہ سائیکلنگ چیمپئن شپ کا انعقاد کیا۔ مقابلے کا افتتاح ریٹائرڈ ایس ایس پی نعیم علی نے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ چیمپئن شپ میں مختلف عمر کے زمروں سے تعلق رکھنے والے سائیکلسٹوں نے حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انڈر 12 زمرے میں ٹریو کے اذان شوکت نے پہلی، ٹریو ہی کے شعید امین نے دوسری، جبکہ پانپور کے ایم تنویر بھٹ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انڈر 14 زمرے میں ٹریو کے لقمان امتیاز، زید بن بلال اور مصطفیٰ سید نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انڈر 19 زمرے میں شرشالی کے یاسر احمد وانی نے پہلی، طلحہ بن شوکت نے دوسری، جبکہ ٹریو کے ریان منیر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی زمرے میں پانپور کے صاحب مشتاق نے پہلی، عارف الرحمٰن نے دوسری، جبکہ پانپور کے نمبل علاقے سے تعلق رکھنے والے زید بن شمیر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اوپن زمرے میں اویس حقاق نے پہلی، شوکت احمد نے دوسری، جبکہ اشتیاق رسول نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے نائب صدر مشتاق احمد بھٹ نے کہا کہ مختلف زمروں میں پوزیشن حاصل کرنے والے سائیکلسٹوں کو آئندہ ریاستی سائیکلنگ چیمپئن شپ میں ضلع کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا جائے گا۔

'پیڈل تھرو پیراڈائز' میں ایمن جان کی شاندار کامیابی

سرینگر، ۳۰ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ایمن جان نے سائیکلنگ ریس 'پیڈل تھرو پیراڈائز ۲۰۲۶' میں سینئر گرلز زمرے میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے فٹ انڈیا مہم کے تحت منعقدہ اس مقابلے میں ایمن جان نے ۱۷ سال سے زائد عمر کی لڑکیوں کے ماؤنٹین بائیک (ایم ٹی بی) سائیکلنگ زمرے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی شاندار کارکردگی کے اعتراف میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں ۲۰ ہزار روپے نقد انعام سے نوازا۔ ایمن جان کی یہ کامیابی ان کی محنت، لگن، عزم اور کھیلوں سے وابستگی کی عکاس ہے۔ ان کی کامیابی علاقے کی نوجوان لڑکیوں کے لیے ایک حوصلہ افزا مثال ہے اور انہیں کھیلوں میں حصہ لینے، خود اعتمادی بڑھانے اور عزم و استقلال کے ساتھ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ایمن جان کو اس نمایاں کامیابی پر مبارک باد پیش کی گئی ہے، جبکہ امید ظاہر کی گئی ہے کہ وہ مستقبل میں بھی ایسی کامیابیاں حاصل کر کے جموں و کشمیر کا نام روشن کرتی رہیں گی۔

پولو گراؤنڈ میں فٹ بال ٹورنامنٹ شروع، فائنل 3 نومبر کو

سرینگر، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سری نگر پولیس نے سوک ایکشن پروگرام (CAP) ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت پولو گراؤنڈ سری نگر کے رنگی بلے فیلڈ میں فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں کے جذبے، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ اس کا انعقاد ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ ڈاؤن ٹاؤن ہیروز ایف سی سری نگر اور اولڈ سٹی یونائیٹڈ ایف سی سری نگر کے درمیان کھیلا گیا، جس کے ساتھ ہی کھیلوں کے اس مقابلے کا باضابطہ آغاز ہوا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل ۳ نومبر ۲۰۲۶ کو کھیلا جائے گا۔ فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ان کی کارکردگی کے اعتراف میں نقد انعامات اور ٹرافیاں دے کر اعزاز سے نوازا جائے گا۔ افتتاحی تقریب میں ایس پی سٹی نارتھ زون سری نگر شوکت احمد ڈار (جے کے پی ایس)، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز سری نگر سید سلیت شاہ (جے کے پی ایس)، ایس ڈی پی او کوٹھی باغ یاسر قادر (جے کے پی ایس) اور ڈی ایس پی ڈی اے آر ڈی پی ایل سری نگر نذیر احمد تیلی سمیت ضلع پولیس سری نگر کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر پولیس سوک ایکشن پروگرام ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت ایسی سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دے رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے تعمیری مواقع فراہم کرنا، ان میں نظم و ضبط کو فروغ دینا اور پولیس و عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے ساتھ ساتھ اتحاد اور بھائی چارے کے جذبے کو تقویت دینا ہے۔

وِکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ محکمہ سپورٹس نے کیا منعقد

ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس بڈگام کی جانب سے گورنمنٹ ڈگری کالج بڈگام میں ضلع سطح کے یوتھ فیسٹیول "وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ ۲۰۲۶" کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنا اور انہیں ملک کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ پروگرام میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر معراج الدین شاہ نے مہمانِ خصوصی جبکہ اسسٹنٹ کمشنر مال عرفان بہادر اور گورنمنٹ ڈگری کالج بڈگام کے انچارج پرنسپل رفعت انجم نے بطور مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی، جبکہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر بڈگام شری جے پال سنگھ سمیت دیگر معزز شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس یوتھ فیسٹیول کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں، خیالات اور قائدانہ صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس طرح کے پروگرام نوجوان نسل میں خود اعتمادی پیدا کرنے، سماجی شعور کو فروغ دینے اور قومی ترقی کے عمل میں ان کی شرکت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق یہ پروگرام ۳۱ اکتوبر ۲۰۲۶ تک جاری رہے گا، جس کے دوران نوجوانوں کو مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اس طرح کے پروگراموں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781